پھن چھنگلو اور لوزانا جن

چھن چھنگلو، پنگلو بندر اور شالی کا نیا حیرت انگیز کارنامہ ۱۲

چھن چھنگلو

اور

لوزاٹا جن

مظہر کلیم ایم۔اے

یوسف برادرز
پاک گیٹ ملتان

ناشران ـــــــ اشرف قریشی
ـــــــ یوسف قریشی
پرنٹر ـــــــ محمد یونس
طابع ـــــــ ندیم یونس پرنٹرز لاہور
قیمت ـــــــ ۷/- روپے

"مجھے بتاؤ بڈھے کہ یہ چھن چھنگلو کہاں ہے ورنہ میں تمہارا خون پی جاؤں گا۔" خوفناک لوزاٹا جن نے ایک دبلے پتلے لمبی داڑھی والے بوڑھے جن کو گردن سے دبوچتے ہوئے انتہائی کڑکدار لہجے میں کہا۔

"مم۔ مجھے معلوم نہیں لوزاٹا جن۔ سچ کہہ رہا ہوں مجھے معلوم نہیں۔" بوڑھے جن نے گھگھیائے ہوئے لہجے میں ہاتھ باندھتے ہوئے کہا۔

"پھر تم کیسے بزرگ ہو جو تم اس لڑکے کے متعلق کچھ نہیں بتا سکتے۔ بتاؤ جلدی بتاؤ ورنہ میں تمہاری گردن مروڑ دوں گا۔" لوزاٹا کا لہجہ اور زیادہ خوفناک ہو گیا۔

"لوزاٹا میں سچ کہہ رہا ہوں اس لڑکے کے سامنے میرا تمام علم بیکار ہو جاتا ہے ساری دنیا مجھے نظر آ جاتی ہے مگر یہ لڑکا نظر نہیں آتا میں سچ کہہ رہا ہوں میں میں بالکل سچ کہہ رہا ہوں" بوڑھے نے پہلے سے بھی زیادہ گھگھیاتے ہوئے لہجے میں کہا اس کی آنکھیں خوف سے پھیلی ہوئی تھیں چہرہ گردن دبنے کی وجہ سے بگڑ گیا تھا

"پھر تم مر جاؤ تو بہتر ہے تمہاری زندگی ہی بیکار ہے اگر تم میرے دشمن کو نہیں ڈھونڈھ سکتے" لوزاٹا جن نے کڑکدار لہجے میں کہا اور پھر دوسرا ہاتھ بوڑھے جن کے سر پر جما کر اس نے دونوں ہاتھوں کو مخالف سمتوں میں مروڑ دیا اور بوڑھے جن کے حلق سے ایک خوفناک چیخ نکلی اور اس کے ساتھ ہی گردن کی ہڈی ٹوٹنے کی آواز بھی سنائی دی اور بوڑھے جن کا دبلا پتلا جسم چند لمحے لوزاٹا جن کے ہاتھوں میں پھڑک کر ساکت ہو گیا۔

"ہوں بڑے آئے ہیں بزرگ بن کے" لوزاٹا جن نے بڑے حقارت آمیز انداز میں بوڑھے جن کی لاش کو ایک طرف پھینکتے ہوئے کہا۔ اس کا چہرہ غصے کی شدت سے سیاہ پڑ چکا تھا اور منہ سے جھاگ نکل رہی تھی۔

"آخر کہاں ہے یہ چھن چھنگو میں اسے کہاں ڈھونڈھوں" لوزاٹا جن نے غصے سے زمین پر پیر مارتے ہوئے کہا۔

"سردار" اس کے اردگرد کھڑے ہوئے بے شمار جنوں میں سے ایک نے ڈرتے ڈرتے کہا

"کیا ہے کیا کہنا چاہتے ہو بولو" لوزاٹا جن نے غصے سے چیختے ہوئے کہا۔

"سردار یہ چھن چھنگو پراسرار طاقتوں کا مالک ہے یہی وجہ ہے کہ آپ کا بھائی جاگونہ جن اس کے ہاتھوں ہلاک ہو گیا ہے میری درخواست ہے کہ آپ اس کا خیال چھوڑ دیں"۔ اس جن نے بڑے عاجزانہ لہجے میں کہا مگر دوسرے لمحے وہ چیخ کر بیس فٹ فضا میں اچھلا اور

سمندر سات صحرا اور سات پہاڑ عبور کرنے ہیں اس لئے اپنی طاقت استعمال کرنے کے لئے وہ راستے میں پڑنے والے ہر شہر میں انسانوں کا خون پیتا ہے یہاں بھی اس نے اسی لئے شہزادے اسد کے ساتھیوں کا خون پیا تھا اور اس وقت وہ تیسرے سمندر پر پرواز کر رہا ہے اگر وہ اسی طرح پرواز کرتا رہا اور راستے میں موجود بلاؤں کا خاتمہ کرتا گیا تو پھر وہ ایک ہفتے بعد شاگال کی پہاڑی تک پہنچ جائے گا" سامری جادوگر کے بھونپو نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"شالی اس سے پوچھو کہ شہزادے کی صحت کا پھول کہاں ملے گا؟ چھن چھنگو نے شالی سے سرگوشی کرتے ہوئے کہا اور شالی نے وہی سوال بھونپو کو دہرا دیا۔

"حاتم جادوگر کی بیٹی شالی شہزادے اسد کو صحت یاب کرنے والا پھول زہر چوس شاگال کی پہاڑی میں ہی پیدا ہوتا ہے مگر یہ پھول اس بوڑھے جن کی مرضی کے بغیر کوئی نہیں توڑ سکتا اور وہ صدیوں بوڑھا جن اتنے علوم کا مالک ہے کہ اس

کے سامنے کسی کی دال نہیں گل سکتی اس سے وہاں سے پھول لے آنا ناممکن ہے" بھونپو نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے تم جا سکتے ہو" شالی نے کہا اور اس کے ساتھ ہی بھونپو دوبارہ زمین میں غائب ہو گیا۔

"تو یہ بات ہے جاگونہ جن کا بھائی لوزاٹا مجھے ڈھونڈھ رہا ہے" چھن چھنگو نے مسکراتے ہوئے کہا

"ہاں لیکن میرا مشورہ یہی ہے چھن چھنگو کہ تم اس کے مقابل نہ آؤ وہ انتہائی خطرناک جن معلوم ہوتا ہے" شالی نے کہا۔ "دیکھو شالی میری زندگی کا مقصد ہی ان ظالموں سے مقابلہ کرنا ہے اور مجھے اللہ تعالیٰ کی امداد پر پورا بھروسہ ہے اس لئے آئندہ میرے سامنے ایسی بزدلی کی باتیں مت کرنا ورنہ تمہاری اور میری راہیں جدا ہو جائیں گی" چھن چھنگو نے انتہائی سخت لہجے میں شالی کو ڈانٹتے ہوئے کہا۔

"اوہ تم تو ناراض ہو گئے ٹھیک ہے۔ میں

آئندہ ایسی کوئی بات نہ کروں گی تم بے فکر رہو" شالی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ اور پھر اس سے پہلے کہ چھن چھنگو کوئی جواب دیتا وہی آدمی اندر داخل ہوا۔

"آؤ میرے ساتھ بادشاہ تم سے ملنے کے لئے تیار ہو گیا ہے" اس آدمی نے اندر آتے ہی کہا اور پھر وہ اس آدمی کے پیچھے چلتے ہوئے ایک انتہائی خوبصورت کمرے میں داخل ہوئے کمرے کے درمیان میں ایک بستر پر ایک انتہائی خوبصورت نوجوان بے ہوش پڑا ہوا تھا اس کا پورا جسم پیلا پڑ گیا تھا ساتھ ایک بہت بڑی کرسی پر سفید داڑھی والا بادشاہ بیٹھا تھا اس کے چہرے پر بے پناہ اداسی تھی بستر کے ارد گرد تین چار آدمی ہاتھ باندھے مودب کھڑے تھے۔

"آؤ بچو آؤ" بادشاہ نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

"تشریف رکھیے بادشاہ سلامت" چھن چھنگو نے آگے بڑھ کر بڑے ادب سے بادشاہ کو سلام کرتے ہوئے کہا۔

"بیٹے مجھے بتایا گیا ہے کہ تم زہر چوس پھول لانے کا کہہ رہے ہو اور اس ظالم جن سے مقابلہ کرنے کا کہہ رہے ہو اور مجھے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں بہت سی صلاحیتیں دی ہیں" بادشاہ نے کہا

"آپ کو درست بتایا گیا ہے بادشاہ سلامت انشاءاللہ میں آپ کی دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کے کرم سے ضرور اپنے نیک مقصد میں کامیاب رہوں گا آپ مجھے صرف یہ بتائیں کہ کتنے عرصے تک شہزادہ بغیر پھول کے زندہ رہ سکتا ہے؟" چھن چھنگو نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"بتاؤ شاہی حکیم اس بچے کے سوال کا جواب دو" بادشاہ نے مودب کھڑے ایک بوڑھے سے مخاطب ہو کر کہا۔

"بادشاہ سلامت زیادہ سے زیادہ پندرہ دن" شاہی حکیم نے مؤدبانہ لہجے میں جواب دیا۔

"یہ تو بہت کم مدت ہے اتنی مدت میں تو تیز رفتار ترین گھوڑا بھی وہاں تک نہیں پہنچ سکتا" بادشاہ سلامت نے انتہائی مایوسانہ لہجے

میں کہا۔

"کافی مہلت ہے بادشاہ سلامت آپ قطعی فکر نہ کریں بس ہمارے لئے دعا کریں ہم انشاءاللہ پندرہ روز سے پہلے پہلے زہر چوس پھول لے آئیں گے اور شہزادہ انشاءاللہ بالکل صحت مند ہو جائے گا اور اس کے ساتھ اس ظالم جن کا سر بھی آپ کے قدموں میں لا ڈالیں گے جس کی وجہ سے شہزادہ اس حال کو پہنچا ہے چھن چھنگو نے با اعتماد لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تمہاری عمر کو دیکھ کر یقین تو نہیں آتا بہرحال اللہ تعالیٰ کے رنگ نیارے ہیں ہو سکتا ہے کہ تم شہزادے کو نئی زندگی دینے میں کامیاب ہو جاؤ اگر ایسا ہو جائے تو ہم تمام عمر تمہارے احسان مند رہیں گے"۔ بادشاہ نے کہا۔

آپ قطعی بے فکر رہیں بادشاہ سلامت اللہ تعالیٰ کی رحمتوں پر نظر رکھیں اور ہمارے لیے دعا کریں ہم انشاء اللہ جلد واپس آئیں گے۔ اب ہمیں اجازت دیجیے" چھن چھنگو

نے کہا اور پھر بادشاہ سے اجازت لے کر وہ محل سے باہر آ گئے۔

میرا ہاتھ پکڑو شالی اور آنکھیں بند کر لو ایک اکیلی جگہ پر جا کر چھن چھنگو نے شالی سے کہا اور شالی نے چھن چھنگو کا دایاں ہاتھ پکڑ لیا جبکہ چنگو بندر نے بایاں ہاتھ پکڑا اور دوسرے لمحے زمین ان کے قدموں کے نیچے سے غائب ہو گئی۔

لوزاٹا جن سات سمندروں کی بلاؤں سے
لڑتا سات صحراؤں پر سے اڑتا اور سات
پہاڑوں کو پھلانگتا ہوا آخر کار شاگال کی سیاہ
پہاڑی کے قریب پہنچ ہی گیا مسلسل اڑنے
اور راستے میں مختلف بلاؤں سے مقابلہ کرنے
کی وجہ سے وہ بے حد تھکا ہوا تھا اس
کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ شاگال پہاڑی کے
قریب پڑ کر سو جائے اور کم از کم چھ ماہ
تک سوتا رہے لیکن پھر اسے خیال آیا کہ
کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ سوتا رہ جائے
اور شاگال پہاڑی کا بوڑھا مر ہی جائے اور
وہ اس سے چمن چھنگلو کا پتہ بھی معلوم نہ

کر سکے چنانچہ شدید تھکاوٹ کے باوجود وہ شاگال
پہاڑی کی طرف اڑتا چلا گیا پہاڑی کا رنگ
اتنا سیاہ تھا کہ ہر طرف اندھیرا سا چھایا
ہوا تھا مگر جیسے ہی لوزاٹا جن آگے بڑھا
اسے پہاڑی کے عین درمیان میں آگ کا
الاؤ سا جلتا ہوا دکھائی دیا اور لوزاٹا جن سمجھ
گیا کہ یہی وہ سنہری غار ہے جس میں وہ
صدیوں بوڑھا جن رہتا ہے چنانچہ وہ سیدھا
اس الاؤ کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

تھوڑی دیر بعد وہ اس سنہری غار کے
دہانے کے قریب جا کر اتر گیا غار کا دہانہ بہت
بڑا تھا اور اندر سے سونے کی طرح دمک
رہا تھا لوزاٹا جن آگے بڑھتا چلا گیا اور اسے
اس وسیع و عریض غار کے ایک کونے میں
ایک بہت بوڑھا جن بیٹھا ہوا نظر آیا اس
نے دیوار سے پشت لگا رکھی تھی اس کے
سر اور داڑھی کے بال زمین پر پہنچ کر بھی
یوں چاروں طرف پھیلے ہوتے تھے جیسے درخت
کی جڑیں زمین میں پھیل جاتی ہیں تمام بال

برف کی طرح سفید تھے بوڑھے جن کی آنکھیں بند تھیں اور سفید پلکوں کی جھالر نے اس کی آنکھوں کو ڈھانپ رکھا تھا۔

لوزاٹا کے بھاری قدموں کی آواز سنتے ہی اس بوڑھے جن نے اپنی آنکھیں کھول دیں اور لوزاٹا انتہائی خودسر ہونے کے باوجود اس بوڑھے کی آنکھیں دیکھ کر خوفزدہ ہو گیا اس بوڑھے کی آنکھوں میں اتنی تیز چمک تھی کہ جیسے ایک ایک آنکھ میں سینکڑوں چراغ روشن ہوں

"آؤ لوزاٹا جن آؤ میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا بوڑھے جن کی آواز بڑی کڑکدار اور رعب دار تھی۔

"میں آ گیا ہوں جن بابا" لوزاٹا جن نے نہ چاہنے کے باوجود بھی مودبانہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا اسے یوں محسوس ہوا تھا جیسے کسی نے زبردستی اس کے لہجے کو مودبانہ بنا دیا ہو۔

"بیٹھو میرے سامنے بیٹھ جاؤ" جن بابا نے تحکمانہ لہجے میں کہا اور لوزاٹا جن اس کے

سامنے بڑے مودبانہ انداز میں بیٹھ گیا حالانکہ وہ کسی کے سامنے اس طرح مودبانہ انداز میں نہ بیٹھا تھا لیکن نجانے وہ کونسی طاقت تھی جو اسے اس بوڑھے جن بابا کے سامنے مودبانہ انداز اختیار کرنے پر مجبور کر رہی تھی۔

"سنو لوزاٹا تم جس لڑکے کی تلاش میں نکلے ہوئے ہو۔ وہ خود یہیں آ رہا ہے اسے پتہ چل گیا ہے کہ تم یہاں آئے ہو" جن بابا نے لوزاٹا جن کے بیٹھتے ہی کہا۔

"یہاں آ رہا ہے کیا مطلب؟ وہ بھلا سات سمندر سات صحرا اور سات پہاڑ عبور کر کے یہاں کیسے آ سکتا ہے" لوزاٹا جن نے حیرت بھرے انداز میں کہا۔

وہ لڑکا چھن چھنگلو حیرت انگیز صلاحیتوں کا مالک ہے یہاں پہنچنا اس کے لئے کوئی بڑی بات نہیں ہے تم نے تو یہ فاصلہ ایک ہفتے تک مسلسل اڑنے سے طے کیا ہے جبکہ وہ زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ میں یہاں پہنچ سکتا ہے جن بابا نے اسے تفصیل بتاتے ہوئے

کہا۔
"مگر اسے کیسے معلوم ہوا کہ میں یہاں آ رہا ہوں اور اسے ڈھونڈھتا پھر رہا ہوں"۔ لوزاٹا جن نے باقاعدہ جرح کرتے ہوئے پوچھا۔
"سنو لوزاٹا شاید اسے معلوم نہ ہوتا لیکن تم نے راستے میں ایک جنگل میں موجود شہزادہ اسد کے ساتھیوں کا خون پیا اور شہزادہ اسد تمہارا تھپیڑ کھا کر ایک زہریلی دلدل میں جا گرا شہزادے اسد کو بچانے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ اسے زہر چوس پھول سنگھایا جائے اور وہ زہر چوس پھول یہاں شاگال کی پہاڑی میں ہی موجود ہے اس لئے چھن چھنگو وہ پھول حاصل کرنے کے لئے یہاں آنے والا ہے اور پھر چھن چھنگو کے ساتھ ایک لڑکی شاہی ہے جو حاتم جادوگر کی بیٹی ہے وہ جادو میں ماہر ہے اس نے سامری جادوگر کے بھونپو کو جب بلا کر حال پوچھا تو سامری جادوگر کے بھونپو نے اسے تمہارے متعلق تفصیل سے بتا دیا چونکہ چھن چھنگو کے خیال کے مطابق تم نے شہزاد اسد

کے ساتھیوں کا خون چوس کر ظلم کیا ہے اس لئے وہ تمہیں سزا دینے بھی یہاں آنا چاہتا ہے"۔ جن بابا نے اسے مزید تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔
"ہوں وہ چھوکرا اور مجھے سزا دے گا چلو یہ اچھا ہوا کہ وہ خود یہاں آ رہا ہے۔ میں اس کا ریشہ ریشہ علیحدہ کر دونگا لوزاٹا نے بڑے فخریہ لہجے میں کہا۔
"سنو لوزاٹا ابھی تمہارا سامنا چھن چھنگو سے نہیں ہوا اس لئے تم ایسی باتیں کر رہے ہو تم نہیں جانتے کہ بندر بابا نے چھن چھنگو کو کتنی عجیب و غریب صلاحیتیں دے رکھی ہیں تمہیں تو وہ انگلیوں پر نچا سکتا ہے جن بابا نے مسکراتے ہوئے کہا۔
"جن بابا میرے سامنے ایسی باتیں مت کرو میں بزدلی کی بات برداشت نہیں کر سکتا لوزاٹا جن سے مقابلہ کرنے والا آج تک اس زمین پر پیدا ہی نہیں ہوا بڑے بڑے جن اور دیو میرا نام سن کر خوف سے کانپنا۔ شروع ہو جاتے

ہیں اس چھوکرے کی بھلا کیا حیثیت ہے میں
تو تم سے صرف یہ پوچھنے آیا تھا کہ وہ
کہاں مل سکتا ہے اب جبکہ تم نے بتا دیا
ہے کہ وہ خود یہاں آ رہا ہے تو تم دیکھنا کہ
میں اس کا کیا حشر کرتا ہوں" لوزاٹا نے سینے
پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔

"چلو ٹھیک ہے تم اپنی حسرت نکال لو
جب تمہیں شکست ہونے لگے تو میرے پاس
چلے آنا پھر میں تمہیں وہ ترکیب بتا دوں گا
جس سے چھن چھنگلو کی تمام صلاحیتیں ہمیشہ کے
لئے ختم ہو جائیں گی اور بندر بابا بھی چاہنے کے
باوجود اس کی کوئی امداد نہ کر سکے گا" جن بابا
نے رعب دار آواز میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"مگر جن بابا تم میری امداد کیوں کرنا چاہتے ہو
اس کی کوئی خاص وجہ ہے" لوزاٹا جن نے
اچانک ایک خیال کے تحت پوچھا۔

"ہاں ہیں ایک خاص وجہ سے یہ چاہتا ہوں
کہ چھن چھنگلو تمہارے ہاتھوں ہلاک ہو جائے میں
خود باوجود بے پناہ طاقتیں رکھنے کے اسے ہلاک

نہیں کر سکتا کیونکہ اس کی پشت پر بندر بابا
ہے اور بندر بابا سے میرا عہد ہے کہ میں چھن
چھنگلو سے براہِ راست نہیں ٹکراؤں گا۔ یہی وجہ
تھی کہ اس نے بے شمار جنوں کو ہلاک کر دیا
مگر میں اپنے عہد کی وجہ سے خاموش رہا۔
لیکن اب وہ زہر چوس پھول حاصل کرنے
کے لئے آ رہا ہے اور تمہیں معلوم ہونا چاہیے
کہ زہر چوس پھول میں میری جان ہے جس وقت
اس نے زہر چوس پھول توڑا اسی وقت میں
مر جاؤں گا اور چونکہ میرا ابھی مرنے کا کوئی پروگرام
نہیں ہے اس لئے میں چاہتا ہوں کہ چھن چھنگلو
وہ پھول حاصل نہ کر سکے" جن بابا نے اسے
تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اوہ تو یہ بات ہے بہرحال جن بابا تم فکر
نہ کرو میں چھن چھنگلو کا ایسا عبرتناک حشر کر
دوں گا کہ دنیا دیکھے گی" لوزاٹا جن نے کہا
"ٹھیک ہے دیکھ لوں گا" اب چھن چھنگلو وہاں
سے چل پڑا ہے اور تھوڑی دیر بعد وہ شاگال
پہاڑی کے سامنے پہنچ جائے گا۔ میں چاہتا ہوں

کہ تم پہاڑی کے باہر ہی اس سے نپٹ لو
جن بابا نے اس بار تحکمانہ لہجے میں کہا۔

ٹھیک ہے میں ابھی اس کا خاتمہ کر کے آتا ہوں پھر میں اطمینان سے سوؤں گا۔ لوزانا جن نے اٹھتے ہوئے کہا اور جن بابا کے ہونٹوں پر طنزیہ سی مسکراہٹ پھیلتی چلی گئی۔

لوزانا جن بڑے جوشیلے انداز میں تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا غار سے باہر نکلتا چلا گیا۔

پھر جیسے ہی چھن چھنگو شاملی اور پنگلو بندر کو قدموں تلے زمین کا احساس ہوا انہوں نے آنکھیں کھول دیں اور پھر وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ ہر طرف گہرا اندھیرا چھایا ہوا تھا اور ایک چھوٹی سی پہاڑی کا احساس سا ہوتا تھا پہاڑی کے اندر آگ کا ایک الاؤ سا جل رہا تھا۔

"میرے خیال میں یہی شاگال کی پہاڑی ہے اور یہ آگ کا الاؤ نہیں ہے بلکہ وہ سنہری غار ہے جس میں وہ بوڑھا جن رہتا ہے" چھن چھنگو نے شاملی سے مخاطب ہو کر کہا۔

"بالکل ایسا ہی ہے اور وہ لوزانا جن یقیناً

اسی غار میں موجود ہوگا۔ ہمیں فوراً وہاں پہنچنا چاہیے" شالی نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

ابھی وہ یہی باتیں کر رہے تھے کہ انہیں دور سے اس آگ کے الاؤ میں سے ایک لحیم شحیم سایہ سا ابھرتا ہوا نظر آیا یہ ایک بہت بڑا جن تھا جس کا سایہ بھی بہت ہیبتناک تھا۔

"یہ جوان جن کا سایہ ہے۔ اس لیے یقیناً یہی جاگونہ جن کا بھائی لوزاٹا جن ہوگا" چلو اچھا ہوا پہلے اس سے دو دو ہاتھ ہو جائیں" چھن چھنگلو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں ایک طرف ہو جاتی ہوں تم اس سے اپنی صلاحیتوں سے مقابلہ کرو میں جادو کا زور چلاؤں گی" شالی نے ایک طرف ہٹتے ہوئے کہا۔

"تمہیں اس کی ضرورت ہی نہ پڑے گی شالی میں اکیلا ہی اس کے لئے کافی ہوں" چھن چھنگلو نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"چھن چھنگلو میرے لئے کیا حکم ہے" پنگلو

بندر نے پہلی بار زبان کھولتے ہوئے کہا۔

"تم ایسا کرو کہ اس پہاڑی میں گھومو پھرو اور اس زہر چوس پھول کی تلاش کرو تاکہ لوزاٹا جن سے خاتمہ کرتے ہی ہم وہ پھول حاصل کرکے واپس جائیں" چھن چھنگلو نے کہا اور پنگلو بندر سر ہلاتا ہوا دوڑا اور چند لمحوں میں گھرے اندھیرے میں غائب ہو گیا۔ شالی بھی ایک طرف ہٹ کر اندھیرے میں کہیں چھپ گئی تھی۔ اب صرف چھن چھنگلو ہی پہاڑی کے سامنے اکیلا کھڑا تھا چھن چھنگلو جہاں کھڑا تھا وہاں اتنا گہرا اندھیرا نہ تھا اس لئے ہر چیز صاف اور نمایاں نظر آ رہی تھی۔ چھن چھنگلو نے سوچا کہ کہیں لوزاٹا جن یکدم ہی اندھیرے سے نکل کر اس پر نہ جھپٹ پڑے اس لئے وہ پیچھے ہٹتا چلا گیا۔ اور پھر جب اس نے اپنے آپ کو اندھیرے سے خاصے فاصلے پر پایا تو وہ لوزاٹا جن کے انتظار میں کھڑا ہو گیا۔

تھوڑی دیر بعد اندھیرے میں سے لوزاٹا جن جھومتا جھامتا باہر آ گیا۔ وہ واقعی انتہائی طاقتور

اور لحیم شحیم جن تھا عام جنوں سے اس کی
جسامت دوگنی تھی چہرہ بے حد کرخت اور
ہیبت ناک تھا آنکھیں خون کبوتر کی طرح سرخ
تھیں اس کے لمبے لمبے ہاتھ گرزوں کی طرح
ٹھوس تھے۔

"او بدے۔ آخری تمہاری موت تمہیں کھینچ ہی
لے آئی۔ سن لو کہ میرا نام لوزالٹا جن ہے اور
میں جاگونہ جن کا بھائی ہوں جسے تم نے دھوکے
سے مار دیا تھا اور میں نے قسم کھائی تھی
کہ میں اپنے بھائی کا انتقام تم سے لوں گا۔"
لوزالٹا جن نے آگے بڑھتے ہوئے بڑے گرجدار
لہجے میں چھن چھنگو سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یہ تو وقت ہی بتلائے گا کہ کس کی موت
آئی ہے تم ظالم ہو اور تم نے شہزادے اسد
کے ساتھیوں کا خون پیا ہے اس لئے تمہیں سزا
دینا میرا فرض ہے البتہ آخری بار تمہیں موقع
دیتا ہوں اگر تم وعدہ کرو کہ آئندہ کسی پر ظلم نہیں
کرو گے تو میں تمہاری جان بخشی کر سکتا ہوں" چھن
چھنگو نے بڑے مطمئن لہجے میں جواب دیتے ہوئے

کہا۔

"اوہ تمہاری یہ جرأت کہ مجھے دھمکیاں دو" لوزالٹا
جن کا غصے کے مارے برا حال ہو گیا اور پھر
وہ پاگلوں کی طرح چھن چھنگو پر جھپٹ پڑا
اپنی طرف سے اس نے آگے بڑھ کر چھن چھنگو
کی گردن پکڑنی چاہی تھی مگر چھن چھنگو نے بڑے
اطمینان سے اپنا ہاتھ فضا میں اٹھا کر ایک جھٹکے
سے نیچے کر دیا اور لوزالٹا جن یوں رک گیا۔
جیسے زمین نے اس کے پیروں کو جکڑ لیا ہو
اس کا پورا جسم حرکت میں تھا لیکن پیر آگے
نہ بڑھ رہے تھے چونکہ ایسا اچانک ہوا تھا
اس لئے اس کا جسم آگے کو لہرایا اور پھر وہ
سیدھا کھڑا ہوگیا اس کے چہرے پر حیرت کے
ساتھ ساتھ جھنجھلاہٹ کے آثار نمایاں تھے۔

"او بدے مجھے یہ کیا کر دیا ہے تم نے
میں آگے نہیں بڑھ سکتا" لوزالٹا جن نے انتہائی
جھنجھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"اب بھی موقع ہے کہ ظلم سے توبہ کر لو ورنہ
میں تمہاری بوٹی بوٹی علیحدہ کر دوں گا۔ چھن

چھنگلو نے کہا:

"نہیں لوزاٹا جن شکست تسلیم نہیں کر سکتا۔" لوزاٹا جن نے کہا اور پھر اس نے آگے بڑھنے کی کوشش کی مگر بے سود وہ ایک قدم بھی نہ بڑھ سکا اور وہیں کھڑا جھولتا رہا۔

اسی لمحے چھن چھنگلو نے اپنا ہاتھ فضا میں لہرایا اور پھر ایک ہاتھ کو تالی بجانے کے انداز میں دوسرے ہاتھ پر مار دیا۔ اور لوزاٹا جن کے حلق سے بے اختیار چیخ نکل گئی اسے یوں محسوس ہوا جیسے اس کے جسم پر کوڑے سے ضرب لگائی گئی ہو۔ چھن چھنگلو نے دوسری بار یہی عمل دہرایا اور لوزاٹا جن کے حلق سے ایک بار پھر چیخ نکل گئی اس کا چہرہ غصے اور تھکن کے مارے بڑی طرح بگڑ گیا تھا۔

"او بڈھے یہ تم نے میرے ساتھ کیا کر دیا ہے میں تمہیں کچا چبا جاؤں گا۔ کچا چبا جاؤنگا۔" لوزاٹا جن نے بڑی طرح چیختے ہوئے کہا مگر چھن چھنگلو مسلسل بازو لہرا کر دونوں ہاتھ ایک دوسرے پر مارتا رہا اور ہر بار لوزاٹا جن کے حلق سے بڑی

طرح چیخیں نکلتی رہیں۔

"اچھا اب تم ہمیشہ کے لئے آرام کرو تاکہ دنیا والوں کو تمہارے ظلم سے نجات مل سکے۔" چھن چھنگلو نے کہا اور پھر اس نے زور سے پیر اٹھا کر زمین پر مارا۔ مگر اس سے پہلے کہ اس کا پیر زمین پر گرتا لوزاٹا جن کے گرد سنہرے رنگ کا دھواں پھیلتا چلا گیا اور جب چھن چھنگلو نے پیر زمین پر مارا تو دھواں یک لخت پھٹ گیا مگر دوسرے لمحے چھن چھنگلو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ لوزاٹا جن اپنی جگہ سے غائب ہو چکا تھا۔

"یہ کیا ہوا" چھن چھنگلو نے حیرت بھرے انداز میں بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ اسی لمحے شالی بھی اندھیرے میں دوڑتی ہوئی آ گئی۔

"یہ جن کہاں غائب ہو گیا چھن چھنگلو" شالی نے پوچھا۔

"معلوم نہیں" چھن چھنگلو نے جواب دیا اور پھر اس نے آنکھیں بند کر لیں اور دل ہی دل میں شبدر بابا کو یاد کرنے لگا تاکہ ان سے لوزاٹا جن کی اچانک گمشدگی کے متعلق معلوم کر سکے۔

"کیا بات ہے چھن چھنگو" چند لمحوں بعد بندر بابا کی آواز چھن چھنگو کو سنائی دی۔

"بندر بابا میں اس وقت شاگال کی سیاہ پہاڑی کے سامنے موجود ہوں اور ——" چھن چھنگو نے تفصیل بتانی چاہی۔

"تفصیل بتانے کی ضرورت نہیں ہے چھن چھنگو شاگال پہاڑی کی سنہری غار میں صدیوں بوڑھا ایک جن رہتا ہے جسے سب جن بابا کہتے ہیں یہ کالے علم کا ماہر ہے لوزاٹا جن کو اسی نے موت سے بچایا ہے اور اس وقت لوزاٹا جن اس کی پناہ میں ہے وہ اب تمہارے خاتمے کے لئے اسے استعمال کرے گا کیونکہ تم جس پھول کو حاصل کرنے آئے ہو اس پھول میں اس جن بابا کی جان ہے" بندر بابا نے اسے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اوہ تو یہ بات ہے پھر تو اس جن بابا سے دو دو ہاتھ کرنے پڑیں گے" چھن چھنگو نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"سنو چھن چھنگو تم نے بہت بڑے کام میں ہاتھ ڈال دیا ہے یہ جن بابا بے حد خطرناک جن ہے چونکہ میرا اس سے معاہدہ ہو چکا تھا کہ وہ تمہارے خلاف کوئی قدم نہ اٹھائے گا اس لئے وہ آج تک خاموش رہا ورنہ وہ پہلے تمہارے خلاف قدم اٹھا چکا ہوتا لیکن اب چونکہ اس کی زندگی کا سوال سامنے آگیا ہے اس لئے اب وہ تمہارے خلاف ہر وہ قدم اٹھائے گا جو وہ اٹھا سکتا ہے اس لئے تمہیں بے حد ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے یوں سمجھ لو کہ جن بابا کے پاس کالے علم کی صلاحیتیں موجود ہیں جتنی نوری علم کی میرے پاس ہیں اس لئے اس سے مقابلے میں تمہیں اپنی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ عقل بھی استعمال کرنی ہوگی۔ تمہاری ذرا سی غفلت تمہارے لئے بے حد نقصان دہ ثابت ہوگی۔ بندر بابا نے اسے ہوشیار کرتے ہوئے کہا

"اگر ایسی بات ہے بندر بابا تو کیا آپ میری مدد نہیں کریں گے" چھن چھنگو نے کہا وہ شاید بندر بابا کی باتیں سن کر جن بابا سے خوفزدہ ہو گیا تھا۔

"خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں بس ذرا

ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے جہاں تک میری امداد کا تعلق ہے میں فی الحال تمہاری کوئی مدد نہیں کرسکتا کہ میں ایک خاص عبادت میں مصروف ہوں اور بڑی مشکل سے مجھے صرف تمہیں ہوشیار کرنے کی اجازت ملی ہے اور سنو شالی کو جادو کرنے سے منع کر دینا کیونکہ اس کا جادو جن بابا کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں رکھتا اور وہ مفت میں ماری جائے گی،" بندر بابا نے شالی کے متعلق ہدایات دیتے ہوئے کہا۔

وہ ابھی ناسمجھ ہے بندر بابا شاید وہ میری بات کا یقین نہ کرے آپ ایک مہربانی کریں کہ وقتی طور پر اس کا جادو ختم کر دیں۔ تاکہ وہ خودبخود ہی رک جائے چھن چھنگو نے جواب دیا۔

"ہاں یہ ٹھیک ہے ورنہ اس کی زندگی بچنا محال ہے ٹھیک ہے میں اس کا جادو تمہاری واپسی تک ختم کر دیتا ہوں اب وہ ایک عام سی لڑکی ہے اس کی حفاظت تم نے ہی کرنی ہے اچھا خدا حافظ بندر بابا نے کہا اور پھر ان کی آواز آنی بند ہوگئی اور چھن چھنگو نے آنکھیں

کھول دیں اس کے چہرے پر پریشانی کے آثار نمایاں تھے کیونکہ بندر بابا نے اسے جس طرح ہوشیار رہنے کی تاکید کی تھی اس سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ اس کے لئے یہ مہم انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتی تھی۔

"کیا ہوا تم پریشان کیوں ہو گئے ہو" شالی نے اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور چھن چھنگو نے بندر بابا سے ہونے والی تمام گفتگو اسے سنا دی۔

اوہ یہ تم نے کیا کیا میں جادو کے زور سے اس جن بابا کا وہ حشر کرتی کہ ساری عمر یاد کرتا تم نے مجھے مروا دیا" شالی نے تقریباً روتے ہوئے کہا اسے شاید جادو ختم ہونے کا بے حد افسوس ہو رہا تھا

"تم فکر نہ کرو بندر بابا نے کچھ سوچ کر ہی کہا تھا تم نے جادو کرنے سے باز نہ آنا تھا اور اس میں تمہاری موت کا خطرہ تھا۔ اب تمہاری حفاظت میرے ذمے ہے چھن چھنگو نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔

"بہرحال اچھا نہیں ہوا اب میں اپنی عقل استعمال کروں گی میں دیکھوں گی اس جن بابا کو آؤ اس کی غار میں چلتے ہیں، یہاں کھڑے رہنے سے کیا ہوتا ہے" شالی نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"ہاں آؤ چلیں دیکھتے ہیں یہ جن بابا آخر ہے کیا چیز" چھن چھنگو نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور پھر وہ دونوں تیز تیز قدم اٹھاتے سیاہ پہاڑی کی طرف چل دیئے۔

لوزاٹا جن کا تکلیف کی شدت سے برا حال تھا جیسے ہی چھن چھنگو تالی بجاتا لوزاٹا جن کو یوں محسوس ہوتا تھا جیسے اسے کسی نے کوڑا مار دیا ہو اور پھر اچانک اس کے گرد سنہرے رنگ کا دھواں پھیلتا چلا گیا اور ایک لمحے کے لئے اسے یوں محسوس ہوا جیسے اس کے قدموں تلے سے زمین غائب ہو گئی ہو مگر دوسرے لمحے اسنے اپنے آپ کو جن بابا کی غار میں جن بابا کے سامنے موجود پایا اب اس کا جسم پوری طرح حرکت کر سکتا تھا۔

"میں اس بڈھے کو مار ڈالوں گا اس نے مجھے بے حد تکلیف دی ہے" لوزاٹا جن نے غصے کی شدت سے بل کھاتے ہوئے کہا۔

" بیٹھ جاؤ اور اطمینان سے میری بات سنو" جن بابا نے انتہائی تحکمانہ لہجے میں کہا اور لوزانا جن نہ چاہتے ہوئے بھی بیٹھ گیا "تم نے اپنی طاقت اس لڑکے کے مقابلے میں آزما لی۔ اگر میں عین موقع پر تمہیں وہاں سے نہ بلوا لیتا تو اس وقت تک تمہارا جسم ریزہ ریزہ ہو کر فضا میں بکھر چکا ہوتا میں نے تمہیں پہلے ہی بتایا تھا کہ وہ بے پناہ صلاحیتوں کا مالک ہے تم صرف اپنی طاقت کے زور سے اس پر قابو نہیں پا سکتے" جن بابا نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

" ہاں یہ لڑکا تو واقعی عجیب و غریب ہے آخر میں اس سے اپنے بھائی کا انتقام کیسے لے سکتا ہوں" لوزانا جن نے اس بار قدرے دھیمے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا شائد اب اسے بھی عقل آگئی تھی کہ چھن چھنگو کے مقابلے میں اسے جن بابا کی امداد لینی ہی پڑے گی۔

" سنو ایک طریقہ ایسا ہے جس سے اس کی تمام صلاحیتیں بیکار کی جا سکتی ہیں اگر تم اس میں کامیاب ہو جاؤ تو پھر یہ لڑکا ایک عام

سا لڑکا ہوگا تو اطمینان سے اس کی بوٹی بوٹی علیحدہ کر سکتے ہو" جن بابا نے کہا۔

"کون سا طریقہ ہے مجھے بتاؤ اب تو میری ذاتی غرض بھی بھائی کے انتقام میں شامل ہو گئی ہے اس نے مجھے بے حد تکلیف پہنچائی ہے" لوزانا جن نے پوچھا۔

" دیکھو یہاں سے ایک روز کے فاصلے پر ایک بہت گہرا کنواں ہے جس میں خوفناک چیتے اور آدم خور چمگادڑیں رہتی ہیں۔ چھن چھنگو کی موت صرف اس صورت میں واقع ہو سکتی ہے کہ اگر تم اسے کسی طرح اس کنوئیں میں پھینک سکو" جن بابا نے کہا۔

" مگر میں اسے کنوئیں تک کیسے لے جاؤں گا" لوزانا جن نے جرح کرتے ہوئے کہا۔

"اس کی ایک ہی ترکیب ہے کہ تم اس کے ساتھ موجود لڑکی کو اغوا کر لو اور اسے اغوا کر کے یہاں میری غار میں لے آؤ لڑکی کی وجہ سے وہ بھی غار میں ضرور آئے گا یہاں داخل ہوتے ہی اس کی تمام صلاحیتیں خود بخود ختم ہو جائیں گی

اور پھر تم اسے اطمینان سے باندھ کر کنویں میں پھینک سکتے ہو جن بابا نے کہا۔

"نہیں جن بابا شائد تم ایسے ہی الٹی سیدھی باتیں کر رہے ہو ظاہر جب میں اسے یہاں سے باہر لے جاؤنگا تو اس کی صلاحیتیں دوبارہ واپس آجائیں گی کوئی ایسی ترکیب سوچو جس سے میں اس سے بھرپور انتقام لے سکوں لوزاٹا جن نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"اوہ یہ مجھے کیا ہوتا جا رہا ہے آخر یہ باتیں خود بخود میرے منہ سے کیسے نکلتی جا رہی ہیں میں کہنا کچھ چاہتا ہوں کہہ کچھ جاتا ہوں" جن بابا نے بُری طرح سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"کہیں اس چھوکرے کی طاقتیں یہاں تک تو نہیں پہنچ گیئں۔ لوزاٹا جن نے گھبرا کر غار کے دھانے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

یہ بات نہیں لوزاٹا جن میں سمجھ گیا کہ یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے میں ابھی اس کا بندوبست کرتا ہوں جن بابا نے کہا اور پھر اس نے اونچی آواز میں ایک منتر پڑھنا شروع کر دیا" پوم چھوگو

پوم کڑدم کوم پوم پام پوم چھوگو" جن بابا مسلسل اس عجیب و غریب منتر کا ورد کرتا رہا اور پھر چند لمحوں بعد غار کے دہانے پر خود بخود ایک تیز آگ بھڑک اٹھی یہ آگ اتنی تیز تھی کہ پورا دہانہ جہنم محسوس ہونے لگا تھا مگر آگ صرف دہانے تک ہی محدود تھی اور اندر اس کا کوئی اثر نہ تھا۔

"یہ کیا ہوا اب میں باہر کیسے جاؤنگا لوزاٹا جن نے پہلے سے زیادہ گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا

"تم فکر نہ کرو یہ آگ تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتی دراصل چھن چھنگلو کے مرشد بندر بابا نے میرے ذہن کو قابو میں کر لیا تھا تاکہ میں چھن چھنگلو کی صلاحیتیں بیکار کرنے کے لئے کوئی ترکیب تمہیں نہ بتا سکوں اس آگ کے جلنے سے اب یہ غار بالکل محفوظ ہو گیا ہے۔ اب نہ ہی چھن چھنگلو اپنی صلاحیتوں کے بل پر اندر داخل ہو سکتا ہے اور نہ ہی بندر بابا کی صلاحیتیں اور طاقتیں کام آ سکتی ہیں جن بابا نے لوزاٹا جن کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔

"چلو یہ تو اچھا ہوا مگر مجھے بتاؤ تو
کہ اس چھوکرے کو میں کیسے شکست دے
ہوں" لوزاٹا جن نے جھنجلاتے ہوئے لہجے میں
"سنو لوزاٹا جن. یہاں سے سینکڑوں میل
صحرائے اعظم ہے دنیا کا سب سے بڑا
جن بابا نے کہا.
"ہاں ہے میں نے دیکھا ہوا ہے لوزاٹا جن
نے سر ہلاتے ہوئے جواب دیا.
اس صحرا کے عین درمیان میں ایک "ڈرا
سا مقبرہ ہے اس مقبرے کا گنبد بالکل ریت
رنگ کا ہے اس وہ دور سے ریت کا
سا ٹیلا ہی نظر آتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ
آج تک اس مقبرہ میں کوئی انسان داخل نہیں
ہو سکا۔ جن بابا نے مقبرے کی تفصیل بتاتے
ہوئے کہا.
اگر یہ بات ہے تو پھر میں اس تک کیسے
پہنچوں گا. لوزاٹا جن نے کہا.
اس کی ایک خاص پہچان بتا دیتا ہوں
تم جب اڑتے ہوئے اس مقبرے کے اوپر سے

گزرو گے تو تمہارے کانوں میں ایک ہلکی سی سیٹی
کی آواز سنائی دے گی. یہ سیٹی کی آواز دراصل
اس مقبرے کے کھڑے ہوئے گنبد سے ہوا کے
ٹکرانے سے پیدا ہوتی ہے. اور کسی جگہ یہ سیٹی
کی آواز سنائی نہ دے گی چنانچہ جہاں بھی
تمہیں سیٹی کی آواز سنائی دے وہیں اتر پڑنا
اس طرح تم اس مقبرے کو تلاش کر لو گے جن
بابا نے مقبرے کی پہچان بتاتے ہوئے کہا.
"چلو سیٹی کی آواز سنتے ہی میں نے مقبرہ
تلاش کر لیا پھر ؟" لوزاٹا جن نے تیز لہجے میں
کہا تم اس مقبرے میں داخل ہو جانا. اس
کی شمالی دیوار میں ایک طاقچہ سا بنا ہوا ہے
جو بظاہر عام سا طاقچہ ہے اس طاقچے کی
درمیانی اینٹ کو زور سے اندر دبانا اس اینٹ
کے دبتے ہی دیوار کے کونے میں ایک دروازہ
سا نمودار ہوگا اس دروازے سے سیڑھیاں نیچے
اتر رہی ہیں تم ان سیڑھیوں پر اترتے چلے
جانا نیچے ایک بڑا کمرہ ہوگا جس کے درمیان
میں ایک تابوت رکھا ہوگا اس تابوت کو کھول

دینا اس تابوت کے اندر ایک لاش پڑی ہوگی
یہ لاش صدیوں پہلے کے ایک بہت بڑے
جادوگر کی ہے اس لاش کو اٹھا کر تابوت سے
باہر رکھ دینا لاش کے بالکل نیچے ایک چھوٹی
سی تلوار رکھی ہوگی تلوار کا منہ سانپ کی دو
شاخہ زبان جیسا ہوگا۔ تم وہ تلوار اٹھا لینا
بس یہ تلوار ہی چھن چھنگو کے مقابلے میں
تمہاری فتح کا باعث ہوگی جب تک یہ تلوار
تمہارے پاس ہوگی چھن چھنگو کی کسی طاقت
کا تم پر کوئی اثر نہ ہوگا اور تم آسانی سے
چھن چھنگو پر قابو پا سکو گے اس کے بعد تم
جیسا چاہو اس سے سلوک کر سکتے ہو۔ جن بابا
نے مکمل تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔
"بس ٹھیک ہے تم یہ آگ راستہ سے ہٹاؤ
میں ابھی صحرائے اعظم جا کر تلوار لے آتا ہوں
اور اس بدے کی بوٹی بوٹی علیحدہ کر دونگا
لوزاٹا جن نے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔
"جلدی نہ کرو میری بات غور سے سنو چھن
چھنگو کی کوئی صلاحیت تمہیں نقصان تو نہیں

پہنچا سکتی مگر اس کے باوجود تم چھن چھنگو پر
جسمانی طور پر قابو نہ پا سکو گے جیسے ہی تم
اسے ہاتھ لگاؤ گے تمہارے اپنے جسم میں آگ
بھڑک اٹھے گی اس لئے اگر اسے مارنے کی تم
ایک اور ترکیب کرو تو بہتر ہے جن بابا نے
اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔
"وہ کیا ترکیب ہے" لوزاٹا جن نے جھنجھلاتے
ہوئے لہجے میں پوچھا کیونکہ اسے باربار اپنے آپ
پر غصہ آ رہا تھا کہ اتنا طاقتور جن ہونے کے
باوجود اس انگوٹھے برابر چھوکرے کے سامنے بے بس
ہو کر رہ گیا۔
"میں نے پہلے تمہیں ایک کنوئیں کے متعلق
بتایا ہے اس کنوئیں کے اندر آدمخور چیتے اور
خون پینے والی چمگادڑیں رہتی ہیں تم چھن چھنگو
کو کسی طرح اس کنوئیں میں قید کر دو اور خود
کنوئیں کے دہانے پر کھڑے ہو جاؤ تو چھن
چھنگو ان آدمخور اور خون پینے والی چمگادڑوں کے
ہاتھوں یقیناً ہلاک ہو جائے گا جن بابا نے بتایا
"مگر جن بابا اس کنوئیں کے اندر جاتے ہی چھن

چھنگلو کی صلاحیتیں پھر کام کرنے لگیں گی اور ان
صلاحیتوں کے سامنے جب لوزاٹا جن جیسا طاقتور
جن بے بس ہو گیا تو ہمارے چیتے اور چمگادڑیں
کیا کر سکیں گی لوزاٹا جن نے اعتراض کرتے
ہوئے کہا تمہارا اعتراض درست ہے اور مجھے
خوشی ہے کہ تم عام جنوں کی طرح احمق نہیں
بلکہ ذہین ہو لیکن میں نے تمہیں کہا ہے کہ
تم خود اس کنویں کے دہانے پر کھڑے ہو
جانا چونکہ تمہارے پاس سانپ کی زبان والی تلوار
ہے اس لئے کنویں کے اندر ہی چھن چھنگلو کی
صلاحیتیں کام نہ کر سکیں گی جن بابا نے اسے
سمجھاتے ہوئے کہا۔

ہاں اگر ایسا ہے تو پھر ٹھیک ہے" لوزاٹا جن
نے مطمئن ہوتے ہوئے جواب دیا۔

"بس ایک بات کا خیال رکھنا کہ چھن چھنگلو کو
خود ہاتھ نہ لگانا ورنہ وہ تلوار بھی تمہیں نہ بچا
سکے گی جن بابا نے اسے تنبیہہ کرتے ہوئے کہا

"ارے ہاں جن بابا ایک بات کا تو مجھے خیال
ہی نہ آیا ہو سکتا ہے مجھے وہ تلوار حاصل

رے میں ایک دو روز لگ جائیں۔ اس دوران
یں چھن چھنگلو وہ پھول حاصل کر کے واپس نہ
جائے پھر میں اسے کہاں ڈھونڈھتا پھروں
لوزاٹا جن نے ایک خیال آتے ہی پوچھا۔

"اس بارے میں تم بے فکر رہو پھول جہاں
موجود ہے اس جگہ کا راستہ اس غار سے ہی
جاتا ہے اور اس آگ کی وجہ سے چھن چھنگلو
اس غار میں داخل ہی نہیں ہو سکتا اور پھر
میں خود بھی غار میں موجود ہوں اگر وہ اندر
بھی گیا تو پھر مر کر ہی یہاں سے نکلے گا"
جن بابا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

پھر تو واقعی تمہیں کوئی فکر نہ ہونی چاہئے
اچھا اب غار کے دہانے سے آگ ہٹاؤ تاکہ
میں باہر جا سکوں لوزاٹا جن نے سر ہلاتے ہوئے
کہا۔

"نہیں میں تمہیں ایک دروازے سے باہر بھیج دیتا
ہوں۔ چھن چھنگلو اس وقت غار کے قریب ہی
گھومتا پھر رہا ہے ایسا نہ ہو کہ وہ اندر آ
جائے اور دوسری بات یہ کہ آگ کا الاؤ ختم ہوتے

ہی کہیں بندر بابا پھر میرا ذہن قابو کر لے جن بابا نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

"دوسرا راستہ کون سا ہے" لوزاٹا جن نے حیرت بھرے انداز میں چاروں طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ادھر" جن بابا نے غار کے ایک کونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اور پھر منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ کر اس کونے کی طرف پھونک دیا دوسرے لمحے غار کی چٹان میں ایک بڑا سا دروازہ نمودار ہو گیا اور لوزاٹا جن تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا اس دروازے سے باہر نکلتا چلا گیا۔

"لوزاٹا جن کے باہر جانے کے بعد جن بابا نے ایک بار پھر ایک منتر پڑھ کر پھونک ماری اور دروازہ غائب ہو گیا اب وہاں صاف چٹان تھی۔

"بندر بابا اب میں دیکھوں گا کہ تمہارے اس چھن چھنگلو کو موت کے منہ سے کون بچا سکتا ہے" جن بابا نے لوزاٹا جن کے جانے کے بعد بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر آنکھیں بند کر کے دوبارہ کسی منتر

کے ورد میں مصروف ہو گیا اب اس کے بوڑھے چہرے پر گہرے اطمینان کے آثار نمایاں تھے جیسے اس نے کوئی بہت بڑی مصیبت سے نجات حاصل کر لی ہو اور تھا بھی واقعی ایسا ہی، اسے معلوم تھا کہ اگر وہ لوزاٹا جن کو درمیان میں نہ ڈال دیتا تو پھر چھن چھنگلو یقیناً وہ پھول حاصل کر لیتا کیونکہ جن بابا بے پناہ صلاحیتیں رکھنے کے باوجود خود اس مقبرے تک جا کر "تلوار" حاصل نہ کر سکتا تھا اور "تلوار" کے بغیر چھن چھنگلو سے حفاظت ناممکن تھی جن بابا کا ارادہ تھا کہ چھن چھنگلو کی ہلاکت کے بعد وہ "تلوار" لوزاٹا جن سے حاصل کرے گا اور اگر اسے لوزاٹا جن کے مرنے کا خطرہ ہوا تو وہ پہلے ہی وہ "تلوار" اس سے حاصل کر لے گا اور پھر ایک بار "تلوار" اس کے قبضے میں آنے کی دیر ہے پھر چھن چھنگلو تو کیا بندر بابا بھی بے بس ہو جائے گا۔

تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے چھن چھنگو اور شاہی جیسے ہی پہاڑی کے قریب پہنچے، پنگو بندر ایک طرف سے دوڑتا ہوا آیا۔

"چھن چھنگو میں نے معلوم کر لیا ہے کہ زہر چوس پھول کہاں ہے" پنگو بندر نے ہانپتے ہوئے چھن چھنگو سے مخاطب ہو کر کہا۔

"اچھا کہاں ہے وہ" چھن چھنگو نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

"وہ پہاڑی کے باہر کہیں نہیں ہے بلکہ سنہری غار میں جہاں ایک صدیوں بڑھا جن رہتا ہے اس غار میں سے ایک خفیہ راستہ پہاڑی کے اندر کہیں جاتا ہے وہاں وہ

پھول موجود ہے" پنگو بندر نے کہا۔

"مگر تمہیں کیسے معلوم ہوا" چھن چھنگو نے یقین نہ آنے والے لہجے میں پوچھا۔ کیونکہ اگر پھول پہاڑی کے باہر نہ تھا تو پھر پنگو بندر کو کیسے معلوم ہو سکتا تھا کہ وہ پہاڑی کے اندر کسی خفیہ غار میں موجود ہے۔

"چھن چھنگو اس پہاڑی پر سیاہ بندر رہتے ہیں ان کا سردار ایک بہت بڑا بندر ہے انہوں نے مجھے مہمان سمجھ کر میری بہت آؤ بھگت کی اور پھر میں نے اس بوڑھے سردار بندر سے پھول کے متعلق پوچھا تو اس نے یہ سب کچھ بتایا ہے" پنگو بندر نے تفصیل بتلاتے ہوئے کہا۔

"واہ میرے یار واقعی تم نے ایک کام کی بات کا پتہ چلا لیا ہے ورنہ ہم خواہ مخواہ پہاڑی کی خاک چھانتے پھرتے" چھن چھنگو نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

"اور واقعی ہمیں بے حد تکلیف اٹھانی پڑتی کیونکہ اس گھپ اندھیرے میں پھول کی تلاش

ناممکن سی ہو جاتی ہے۔" شامی نے کہا۔

"اب تو ہمیں صرف یہی کرنا ہے کہ اس غار میں چلے جائیں اور لوزاٹا جن اور اس جن بابا کا خاتمہ کرکے اس خفیہ راستے کے ذریعے نیچے اتر کر وہ پھول حاصل کر لیں۔ اب ہمارا کام آسان ہو گیا ہے" چھن چھنگو نے کہا اور شامی نے سر ہلا دیا اور پھر وہ تینوں تیزی سے پہاڑی کے پتھروں کو پھلانگتے ہوئے اوپر چڑھتے گئے کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ سنہری غار پہاڑی کی چوٹی پر ہے اور پھر اس کا سنہرا رنگ دور سے ہی اس کا پتہ بتا دیتا تھا اس لئے وہ بڑے اطمینان سے اوپر چڑھے جا رہے تھے۔

"تھوڑی دیر بعد وہ اس غار کے قریب پہنچ گئے مگر دوسرے لمحے وہ ٹھٹھک کر رک گئے کیونکہ غار کے منہ پر آگ کا ایک بہت بڑا الاؤ سا جل رہا تھا۔

"یہ آگ کیسی ہے" چھن چھنگو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا اور پھر اس نے آنکھیں

بند کرکے دل ہی دل میں آگ کے متعلق سوال کیا دوسرے لمحے اس کے ذہن میں اس کا جواب آ گیا کہ یہ آگ بہت خوفناک ہے اس آگ کو پھلانگ کر تم اندر نہیں جا سکتے اور پھر اگر چلے بھی جاؤ تو جن بابا کی خوفناک طاقتیں آڑے آ جائیں گی۔ اور تم وہ پھول حاصل نہ کر سکو گے یوں لگتا ہے جیسے کسی غیبی طاقت نے خود بخود اسے اس کے سوال کا جواب دے دیا ہو۔

"پھر میں کیا کروں کس طرح پھول حاصل کروں" چھن چھنگو نے دوسرا سوال کیا۔

اس آگ کو پھلانگنے اور جن بابا کی طاقتوں کو ختم کرنے کے لئے تمہیں شمعون جادوگر کی سانپ کی زبان جیسی تلوار حاصل کرنی ہوگی جو صحرائے اعظم کے ایک خوفناک خفیہ مقبرے میں رکھی ہوئی شمعون جادوگر کی لاش کے نیچے پڑی ہوئی ہے غیبی طاقت نے جواب دیا "اوہ مگر میں مقبرے کو کیسے تلاش کروں گا" چھن چھنگو نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

"سنو چھن چھنگو جن بابا نے تمہاری صلاحیتوں
کو بیکار کرنے کے لئے لوزاٹا جن کو اس تلوار
کو حاصل کرنے کے لئے صحرائے اعظم کی طرف
روانہ کر دیا ہے تم بھی فوراً وہاں پہنچو اور
لوزاٹا جن سے پہلے وہ تلوار حاصل کر لو اگر
لوزاٹا جن نے پہلے وہ تلوار حاصل کر لی تو
پھر اس کے مقابلے میں تمہاری تمام صلاحیتیں
بیکار ہو جائیں گی اور پھر نہ تم پھول حاصل
کر سکو گے اور نہ ہی لوزاٹا جن کو مار سکو
گے۔ غیبی طاقت نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔
"مگر اس مقبرے کو میں کیسے تلاش کروں گا
اس کی کوئی نشانی ہے" چھن چھنگو نے
پریشان ہوتے ہوئے پوچھا
"تمہیں تلاش کرنے کی ضرورت ہی نہ پڑے
گی لوزاٹا جن کو جن بابا نے اس کی پوری
تفصیل بتا دی ہے تم صحرائے اعظم پہنچ کر
لوزاٹا جن کو تلاش کر لو تمہیں خود بخود اس
مقبرے کا پتہ چل جائے گا" چھن چھنگو کو
جواب ملا اور چھن چھنگو نے آنکھیں کھول دیں

اور پھر تمام باتیں تفصیل سے شالی کو بتا دیں
"اوہ یہ بہت برا ہوا ہمیں فوراً وہاں
پہنچنا چاہیے ایسا نہ ہو کہ ہمارے پہنچنے سے
پہلے ہی لوزاٹا جن وہ تلوار حاصل کرلے" شالی
نے تشویش بھرے لہجے میں کہا۔
"ٹھیک ہے آؤ میرے ہاتھ پکڑ لو اور چنگو
تم بھی پکڑ کر آنکھیں بند کر لو چھن چھنگو نے
شالی اور چنگو بندر سے کہا اور جب ان
دونوں نے ہاتھ پکڑ کر آنکھیں بند کیں تو دوسرے
لمحے زمین ان کے قدموں کے نیچے سے غائب ہو
گئی۔

پھر تقریباً دس منٹ بعد انہیں اپنے قدموں
کے نیچے نرم نرم ریت کا احساس ہوا اور اسی
لمحے چھن چھنگو نے انہیں آنکھیں کھولنے کے لیے
کہا اور جب انہوں نے آنکھیں کھولیں تو اپنے
آپ کو لق و دق صحرا میں کھڑا پایا جہاں ہر طرف
ریت ہی ریت تھی صحرائے اعظم واقعی ریت
کا ایک سمندر ہی تھا شالی نے آنکھیں کھولتے
ہی چاروں طرف دیکھا اسے شاید اس مقبرے

یا لوزاٹا جن کی تلاش تھی۔ مگر نہ ہی وہاں کسی
منبرے کے آثار نظر آ رہے تھے اور نہ ہی
لوزاٹا جن نظر آ رہا تھا۔

"یہ ہم کہاں آ گئے یہاں تو نہ کہیں مقبرہ
نظر آ رہا ہے اور نہ ہی لوزاٹا جن"۔ شالی
نے کہا۔

"ہم لوزاٹا جن سے پہلے یہاں پہنچ گئے ہیں
لوزاٹا جن کو یہاں پہنچنے میں ابھی دیر لگے گی
اس لیے ہم ایک ٹیلے کی آڑ میں بیٹھ جاتے
ہیں لوزاٹا جن جیسے ہی یہاں پہنچا وہ ہمیں آسمان
پر اڑتا ہوا نظر آ جائے گا اور ایک بار وہ نظر
آ گیا تو پھر ہم اسے نظروں سے اوجھل نہ
ہونے دیں گے" چھن چھنگو نے جواب دیا اور
شالی نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر وہ
تینوں ایک بڑے سے ریت کے ٹیلے کی آڑ
میں ہو کر بیٹھ گئے مگر ان تینوں کی نظریں
مسلسل آسمان پر ہی جمی ہوئی تھیں۔

لوزاٹا جن جیسے ہی جن بابا کی غار کے
خفیہ دروازے سے باہر نکلا اس نے اپنے
آپ کو پہاڑی کی چوٹی پر کھڑے ہوئے پایا۔
چونکہ ہر طرف گہرا اندھیرا چھایا ہوا تھا اس
لئے اسے اردگرد کے ماحول کے متعلق کوئی علم
نہ تھا ایک لمحے کے لئے اسے یہ خیال ضرور
آیا کہ وہ اندھیرے میں ہی چھن چھنگو کو
تلاش کر کے اس پر جھپٹ پڑے اور اس کی
گردن مروڑ دے مگر دوسرے لمحے اس نے فوراً
اپنا ارادہ بدل دیا کیونکہ اسے خطرہ تھا کہ
کہیں چھن چھنگو اپنی کسی پراسرار صلاحیت کی
بنا پر اسے بے بس نہ کر دے اور اس

بار تو جن بابا بھی اسے بچانے کیلئے نہ آسکے گا
کیونکہ جن بابا تو سمجھ رہا ہو گا کہ وہ
تلوار حاصل کرنے کے لئے صحرائے اعظم کی
طرف گیا ہوا ہے چنانچہ اس نے یہ خیال
دل سے نکال دیا اور پھر دل ہی دل
میں صحرائے اعظم کی سمت کا تعین کرکے
اس نے ایک اونچی چھلانگ لگائی اور پھر فضا
میں تیرتا ہوا انتہائی تیز رفتاری سے صحرائے
اعظم کی طرف اڑتا چلا گیا۔

شاگال کی سیاہ پہاڑی کی حدود سے جیسے
ہی وہ باہر نکلا ہر طرف پھیلتی ہوئی دھوپ
نے اس کی آنکھوں کو چکا چوند کر دیا اور
اس نے اپنی بلندی میں اضافہ کر دیا تاکہ نیچے
سے اسے دیکھا نہ جا سکے۔

تقریباً آٹھ گھنٹے تک مسلسل تیز رفتاری سے
اڑنے کے بعد آخرکار وہ ریت کے اس وسیع
سمندر میں جسے صحرائے اعظم کہا جاتا ہے داخل
ہو گیا گو مسلسل اڑنے کی وجہ سے وہ بے
حد تھک گیا تھا لیکن اس نے سوچا کہ ایک ہی

بار تلوار حاصل کرکے کہیں آرام کرے گا چنانچہ وہ
صحرائے اعظم کے وسط میں اڑتا چلا گیا چونکہ
صحرا میں کسی کی موجودگی کی کوئی توقع نہ
تھی اس لئے اب وہ زمین سے کافی قریب ہو
کر فضا میں اڑتا چلا جا رہا تھا۔ جب
اپنے اندازے کے مطابق وہ صحرا کے وسط میں
پہنچ گیا تو اس نے اپنے کان اس سیٹی کی
طرف لگا دیئے جو ٹوٹے ہوئے مقبرے کے
گنبد میں سے ہوا کے گزرنے سے پیدا ہوتی
تھی لیکن کافی دور تک اڑنے کے باوجود اسے
سیٹی کی آواز کہیں سنائی نہ دی تو اس
نے آخرکار یہی پروگرام بنایا کہ کسی ٹیلے
کی آڑ میں بیٹھ کر آرام کیا جائے ابھی
وہ کسی مناسب ٹیلے کی تلاش میں نظریں
دوڑا ہی رہا تھا کہ اچانک اس کے کانوں
میں ایک تیز سیٹی کی آواز گونجی اور وہ
بری طرح چونک پڑا چونکہ وہ اڑتا ہوا آگے
نکل گیا اس لئے سیٹی کی آواز یکلخت بند
ہو گئی تھی مگر سیٹی کی آواز سنتے ہی

لوزانا کی ساری تھکاوٹ دور ہو گئی اور وہ تیزی سے واپس پلٹا اور پھر جیسے ہی سیٹی کی آواز اس کے کانوں میں گونجی اس نے اپنے جسم کو ٹھہرا لیا اور اب اس کی تیز نظریں نیچے ریت کے ایک عام سے ٹیلے پر جمی ہوئی تھیں۔ سیٹی کی آواز اس ٹیلے کے اوپر سے گزرتے ہوئے آتی تھی وہ آہستہ آہستہ نیچے اترتا چلا گیا اور پھر اس کی آنکھوں میں بے پناہ چمک ابھر آئی کیونکہ نیچے جا کر اسے احساس ہوا کہ جسے وہ ریت کا عام سا ٹیلا سمجھ رہا تھا وہ واقعی ایک ٹوٹا پھوٹا سا مقبرہ تھا۔ جس کا رنگ بالکل ریت جیسا تھا۔

لوزانا جن نیچے اترتے ہی تیزی سے مقبرے کے ٹوٹے ہوئے دروازے میں داخل ہو گیا مقبرے کی حالت بے حد خراب تھی ہر طرف ریت ہی ریت بکھری ہوئی تھی مقبرہ مکمل طور پر کھنڈر کی صورت اختیار کر چکا تھا۔ لوزانا جن نے سرچ لائٹ کی طرح تیزی سے

چاروں طرف نظریں گھمائیں اسے اس طاقچے کی تلاش تھی جس کی اینٹ دبانے سے خفیہ دروازہ کھلنا تھا اور پھر اس کی نظریں مقبرے کی شمالی دیوار میں بنے ہوئے ایک طاقچے پر جم گئیں وہ تیزی سے اس طاقچے کی طرف بڑھا اور اس نے اس طاقچے کی درمیانی اینٹ پر انگوٹھا رکھ کر زور سے دبایا دوسرے لمحے ایک تیز چرچراہٹ کی آواز سے اس دیوار کے ایک کونے میں دروازہ نمودار ہو گیا اور لوزانا جن تیزی سے اس دروازے کی طرف لپکا دروازے کے نیچے سیڑھیاں جا رہی تھیں لوزانا تیزی سے سیڑھیاں اترتا چلا گیا تھوڑی دیر بعد وہ ایک اور کمرے میں پہنچ گیا کمرے میں عجیب سی بو پھیلی ہوئی تھی یوں محسوس ہوتا تھا جیسے صدیوں بعد اس میں تازہ ہوا داخل ہوئی ہو۔

اس کمرے کے عین درمیان میں ایک پرانا سا تابوت پڑا ہوا تھا جو کسی خاص قسم کی لکڑی سے بنایا گیا تھا۔ کیونکہ اتنی مدت سے بند کمرے میں پڑے رہنے کے باوجود وہ لکڑی

خاصی مضبوط اور نئی معلوم ہو رہی تھی۔ اسی تابوت کے اوپر عجیب و غریب قسم کی تصویریں بنی ہوئی تھیں اور ہندسے لکھے ہوئے تھے۔ لوزاٹا جن نے اس تابوت کا ڈھکن اٹھایا تو اندر ایک بہت بوڑھے جادوگر کی حنوط شدہ لاش پڑی ہوئی تھی۔ لوزاٹا جن نے جیسے ہی لاش کو ہاتھ لگایا وہ یوں بکھر گئی جیسے ریت کی بنی ہوئی ہو جہاں جہاں لوزاٹا کا ہاتھ لگتا تھا وہیں سے ہڈیاں ظاہر ہو جاتی تھیں۔ لوزاٹا نے بڑی پھرتی سے ہڈیوں کو اٹھا کر باہر پھینکا اور پھر اس لاش کے نیچے پڑی ہوئی اسے ایک چھوٹی سی تلوار نظر آ گئی جس کا منہ سانپ کی زبان کی طرح دوشاخہ تھا۔ لوزاٹا کی آنکھوں میں کامیابی کی چمک ابھر آئی اس نے تیزی سے تلوار اٹھانے کے لئے ہاتھ بڑھایا۔

"ٹھہرو تم حرکت نہیں کر سکتے" اچانک کمرے میں چھن چھنگو کی آواز گونجی اور لوزاٹا کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کا جسم یکلخت پتھر

کا بن گیا ہو۔ اس کا تلوار کی طرف بڑھا ہوا ہاتھ وہیں جم کر رہ گیا تھا البتہ اس کا سر دائیں بائیں حرکت کر سکتا تھا۔ اور اس نے منہ موڑ کر دیکھا تو اسے دروازے میں چھن چھنگو شاملی اور پنگو بندر کھڑے نظر آئے۔ لوزاٹا جن کی آنکھوں میں شدید ترین نفرت کے چراغ جل رہے تھے۔

"تم خواہ مخواہ تلوار اٹھانے کی زحمت کر رہے ہو میں اٹھا لیتا ہوں۔" چھن چھنگو نے کہا اور پھر وہ تابوت کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

"تم کمینے بڈھے تم یہاں کیسے پہنچ گئے تم تو شاگال کی پہاڑی پر تھے" لوزاٹا جن نے خونخوار لہجے میں کہا

"ہاں مگر مجھے پتہ چل گیا تھا کہ تم یہ تلوار اٹھانے کے لئے آئے ہو چنانچہ میں تم سے پہلے یہاں پہنچ گیا اور پھر ہماری نظروں کے سامنے تم اس مقبرے میں داخل ہوئے ہم بھی تمہارے پیچھے یہاں آ گئے

اور اب تمہارے سامنے ہیں چھن چھنگو نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر تابوت میں پڑی ہوئی تلوار اٹھانی چاہی مگر جیسے ہی اس کا ہاتھ تابوت کی طرف بڑھا ایک زوردار دھماکہ ہوا اور چھن چھنگو کو یوں محسوس ہوا جیسے کسی نے اسے اٹھا کر زمین پر پٹخ دیا ہو وہ اس بری طرح زمین پر گرا تھا کہ ایک لمحے کے لئے اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا سا چھا گیا مگر اس نے سر کو جھٹک کر اپنے آپ پر قابو پا لیا اور پھر ہوش بحال ہوتے ہی وہ اچھل کر کھڑا ہو گیا مگر اسی لمحے کمرہ لوزاٹا جن کے خوفناک قہقہے سے گونج اٹھا اور چھن چھنگو نے دیکھا کہ لوزاٹا جن بالکل ٹھیک ٹھاک کھڑا ہوا تھا اور وہ چھوٹی سی تلوار اس کے ہاتھوں میں تھی چھن چھنگو سمجھ گیا کہ اس کے ایک لمحے کے لئے بیہوش ہونے کی وجہ سے لوزاٹا جن پر اس کا اثر ختم ہو گیا اور اس لمحے سے فائدہ اٹھاتے

ہوئے لوزاٹا جن نے تلوار اٹھالی تھی چھن چھنگو نے ہوش میں آتے ہی تیزی سے اپنے ہاتھ کو فضا میں گردش دی تاکہ ایک بار پھر لوزاٹا جن کو مفلوج کر کے اس سے تلوار چھین لے مگر چھن چھنگو یہ دیکھ کر پریشان ہو گیا کہ لوزاٹا جن پر کوئی اثر نہ ہوا تھا اسی لمحے چھن چھنگو کے قریب کھڑے ہوئے بندر نے تیزی سے چھلانگ ماری اور وہ سیدھا لوزاٹا جن کے اس ہاتھ پر چپٹا جس میں اس نے تلوار پکڑی ہوئی تھی مگر لوزاٹا جن نے دوسرے ہاتھ سے زور دار تھپڑ چنگلو کو رسید کیا اور چنگلو چیخ مار کر سامنے والی دیوار سے جا ٹکرایا۔

اسی لمحے لوزاٹا جن تیزی سے بھاگتا ہوا دروازے کی طرف بڑھا اور پھر ان کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ دروازہ پار کر کے غائب ہو گیا۔

" بھاگو وہ نکل گیا " چھن چھنگو نے چیخ کر کہا اور وہ سب بھی دروازے کی طرف دوڑ پڑے۔ مگر چنگلو بندر چونکہ ابھی تک پوری

طرح ہوش میں نہ آ سکا تھا اس لیے وہ
تیزی سے نہ بھاگ سکا اور اس کی وجہ
سے ان دونوں کو رفتار آہستہ رکھنی پڑی۔
اور پھر جیسے ہی وہ دروازے کے قریب
پہنچے تو اچانک ایک دھماکے سے دروازہ بند
ہو گیا شاید لوزاٹا جن نے باہر نکل کر طلسمی
کی اینٹ کو ایک بار پھر دبا کر دروازہ بند
کر دیا تھا۔

چھن چھنگو نے دروازے کے قریب پہنچ کر
اپنی انگلی کو دروازے میں حرکت دی تو وہ دروازہ
ایک دھماکے سے دوبارہ کھل گیا اور چھن چھنگو
نے اطمینان کی ایک طویل سانس لی کہ اس
کی صلاحیتیں بالکل ختم نہیں ہوئیں بلکہ صرف
ان کا اثر لوزاٹا جن پر نہ ہو رہا تھا اور
چھن چھنگو سمجھ گیا کہ ایسا اس لئے ہو
رہا ہے کہ لوزاٹا جن کے پاس وہ سانپ
کی زبان جیسی تلوار ہے اس لئے اب لوزاٹا
جن سے پہلے تلوار حاصل کرنا انتہائی ضروری
ہو گیا تھا

دروازہ کھلتے ہی وہ تیزی سے باہر آ
اور پھر چند لمحوں بعد وہ مقبرے سے
موجود تھے لوزاٹا جن غائب ہو چکا
اور چھن چھنگو سمجھ گیا کہ لوزاٹا
سیدھا شاگال کی سیاہ پہاڑی کی
گیا ہوگا اسے معلوم تھا کہ وہ
ہی جن سے بہت پہلے وہاں پہنچ سکتا
اس لیے باہر نکل کر اس نے فوراً وہاں
جانے کی بجائے اپنی آنکھیں بند کیں
اور اپنے آپ سے سوال کرتے ہوئے پوچھا۔
"میں لوزاٹا جن سے تلوار کیسے حاصل کر
سکتا ہوں؟

"چھن چھنگو تلوار لوزاٹا جن کے پاس پہنچنے
کے بعد اب تمہاری کوئی صلاحیت اس
پر اثر نہیں کر سکتی اور لوزاٹا جن کو ہلاک
کرنے کے لئے اس سے تلوار حاصل کرنا بے حد
ضروری ہے اور اب تم صرف عقل استعمال کر کے
اور چالاکی سے ہی اس سے تلوار حاصل کر
سکتے ہو ہم تمہیں اس سلسلے میں کوئی واضح

ترکیب نہیں بتا سکتے۔
غیبی آواز نے جواب دیا اور اس کے
ساتھ ہی چھن چھنگلو نے آنکھیں کھول دیں
اس کے چہرے پر بے پناہ پریشانی کے
تاثرات ابھر آئے تھے کیونکہ غیبی طاقت نے
بھی اس کا ساتھ نہ دیا تھا اور بندر بابا
بھی عبادت میں مصروف ہونے کی وجہ سے
اس سے کوئی تعاون نہ کر رہے تھے ادھر
تیزی سے وقت گزرتا چلا جا رہا تھا اور
چھن چھنگلو جانتا تھا کہ اگر وہ جلد از جلد
وہ پھول لے کر واپس نہ گیا تو شہزادہ اسد
مر جائے گا اور اس کی تمام جدوجہد قطعی بیکار
جائے گی

"کیا بات ہے" شالی نے اسے پریشان
دیکھ کر پوچھا اور چھن چھنگلو نے تمام باتیں
تفصیل سے اسے بتا دیں۔
"تم گھبراؤ نہیں میں اس جن سے یہ تلوار
حاصل کر لوں گی اور تم دیکھنا کہ وہ میرے
چکر میں آ کر یہ تلوار خود بخود میرے حوالے کر

دے گا" شالی نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا
اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک تھی
"مگر تمہارا جادو تو معطل ہو گیا ہے تم یہ
تلوار کیسے حاصل کرو گی؟" چھن چھنگلو نے تشویش
زدہ لہجے میں پوچھا۔
"میری عقل تو معطل نہیں ہوئی۔ تم دیکھو
تو سہی میں کیا چکر چلاتی ہوں" شالی نے
مسکراتے ہوئے جواب دیا۔
"تو آؤ پھر چلیں میں بھی وہاں پہنچ کر اپنے
طور پر کوئی ترکیب سوچوں" چھن چھنگلو نے کہا
اور پھر شالی اور چھنگلو نے اس کے دونوں ہاتھ
پکڑے اور آنکھیں بند کرتے ہی زمین ان کے
قدموں سے غائب ہو گئی۔

لوزاٹا جن کو اچھی طرح معلوم تھا کہ تلوار پر قبضہ کر لینے کے باوجود وہ خود چھن چھنگو کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اس لئے وہ تیزی سے دروازے کی طرف لپکا اور پھر اس نے طاقچے کی اینٹ دبا کر دروازہ بند کر دیا۔ اسے یقین تھا کہ جلد یا بدیر چھن چھنگو اپنی صلاحیتوں کی بنا پر دروازہ کھول دے گا مگر اس نے دروازہ اس لئے بند کیا تھا تاکہ اسے اطمینان سے شاگال کی پہاڑی تک پہنچنے کا وقت مل سکے وہ چھن چھنگو سے پہلے وہاں پہنچ جانا چاہتا تھا اس کا مقصد یہ تھا کہ وہاں پہنچ کر وہ چھن چھنگو کو اس

غار میں پہنچانے کی کوئی ترکیب سوچ سکے۔ چنانچہ دروازہ بند کرتے ہی وہ تیزی سے مقبرے سے باہر نکلا اور پھر ایک لمبی چھلانگ لگا کر وہ فضا میں بلند ہوتا چلا گیا اس بار وہ اپنی پوری قوت سے پرواز کر رہا تھا اس لئے اس کی رفتار بے حد تیز تھی۔

تقریباً چھ گھنٹے تک مسلسل پرواز کرنے کے بعد آخرکار وہ شاگال کی سیاہ پہاڑی کے قریب پہنچ گیا مگر پہاڑی کے اردگرد پھیلے ہوئے اندھیرے میں داخل ہونے سے پہلے ہی وہ اتر گیا اسے اس غار کی تلاش تھی جس میں اس نے چھن چھنگو کو پھینکنا تھا اور پھر تھوڑی سی تلاش کے بعد اس نے غار دریافت کر لیا۔ یہ غار بے حد گہرا تھا لیکن غار کے اندر تاریکی کی بجائے ہر طرف روشنی پھیلی ہوئی تھی۔ غار کے دہانے سے نیچے بے شمار سیڑھیاں چلی جا رہی تھیں۔
لوزاٹا جن نے غار کے اندر جھانک کر

دیکھا اور دوسرے لمحے جھک کر سر پیچھے ہٹا لیا کیونکہ اندر سے بھوکے چیتوں کی غراہٹیں اور خون پینے والی چمگادڑوں کی پھڑپھڑاہٹ صاف سنائی دے رہی تھی غار کے دہانے پر ایک بڑی سی چٹان موجود تھی۔ لوزاٹا جن نے غار کے دہانے پر سے وہ چٹان تھوڑی سی ہٹا دی اب اتنا فاصلہ پیدا ہو گیا تھا کہ چھن چھنگو جیسا پتلا دبلا لڑکا اس میں داخل ہو سکتا تھا۔

اور جیسے ہی وہ مڑا وہ حیرت سے بت بن گیا کیونکہ اس کے سامنے وہی خوبصورت لڑکی کھڑی تھی جسے اس نے مقبرے کے کمرے میں چھن چھنگو کے ساتھ دیکھا تھا۔

"مجھے بچا لو اچھے جن مجھے اس وحشی درندے سے بچا لو" لڑکی نے جو شالی تھی بڑی طرح روتے ہوئے کہا۔

"کیا کہہ رہی ہو تم مجھے چکر نہ دو مجھے معلوم ہے کہ تم میرے دشمن کی ساتھی ہو" لوزاٹا جن نے بگڑے ہوئے لہجے میں کہا۔

"یقین کرو تمہیں اپنے دیوتا کی قسم مجھ پر یقین کرو یہ لڑکا اپنی پراسرار طاقتوں سے مجھے اپنے ساتھ گھسیٹے پھر رہا ہے۔ وہ وحشی درندہ ہے بظاہر تو عام سا لڑکا نظر آتا ہے مگر وہ انتہائی وحشی ہے مجھے اس سے بچا لو اور میرے ماں باپ کے گھر بھجوا دو دیکھو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں" شالی نے زاروقطار روتے ہوئے کہا اور پھر وہ تیزی سے لوزاٹا جن کے قدموں میں جھکتی چلی گئی اس کے چہرے پر ایسے تاثرات تھے کہ جیسے وہ دنیا کی سب سے مظلوم لڑکی ہو۔

"اچھا کھڑی ہو جاؤ اور مجھے بتاؤ کہ وہ کمینہ پدہ اس وقت کہاں ہے" لوزاٹا جن نے اس بار نرم لہجے میں کہا۔

وہ شاید شالی کے اس بری طرح رونے پر نرم پڑ گیا تھا اور اس کے ساتھ ہی اس نے سوچا تھا کہ لڑکی خوبصورت اور نوجوان ہے اس چھن چھنگو کے خاتمے کے بعد

وہ بطور خادمہ اسے اپنے پاس رکھے گا
اچھی خدمت کرے گی۔
"وہ تھوڑی دیر بعد یہاں آنے والا ہے
اس نے مجھے پہلے یہاں بھیج دیا ہے اور
خود وہیں صحرا میں رک گیا ہے کیونکہ اسے
احساس ہو گیا ہے کہ تمہارے مقابلے میں
اس کی تمام صلاحیتیں بیکار ہو چکی ہیں۔ اس
لیے وہ علیحدگی میں کوئی مخصوص عبادت کرنا
چاہتا ہے۔" شالی نے بڑے بااعتماد لہجے میں
جواب دیتے ہوئے کہا۔
"جب تک میرے پاس تلوار ہے اس پیڑے
کی کوئی عبادت اس کے کام نہیں آ سکتی"
لوزاٹا جن نے بڑے فخریہ لہجے میں قہقہہ
لگاتے ہوئے کہا۔
"مجھے یقین ہے اسی لئے تو میں نے اس
موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے تمہاری پناہ
حاصل کی ہے۔" شالی نے سر ہلاتے ہوئے
کہا۔
"سنو لڑکی ــــ" لوزاٹا جن نے کچھ کہنا

چاہا مگر شالی نے اس کی بات کاٹتے
ہوئے کہا۔
"میرا نام شالی ہے اور میرا گھر مصر میں
ہے۔ صحرائے اعظم کے پاس" شالی نے اپنا
تعارف کراتے ہوئے کہا۔
"اچھا شالی میری بات غور سے سنو میں تمہاری
مدد اس وقت کر سکتا ہوں جب تم اس
چھوکرے کو مارنے میں میری مدد کرو اگر میں
نے محسوس کیا کہ تم خلوص دل سے اس
کام میں میری مدد کر رہی ہو تو میں
وعدہ کرتا ہوں کہ چھن چھنگو کے ہلاک ہوتے
ہی میں تمہیں تمہارے گھر واپس پہنچا دوں گا"
لوزاٹا جن نے شالی کو سمجھاتے ہوئے کہا۔
"میں خود دل سے چاہتی ہوں کہ یہ
وحشی درندہ مر جائے تم مجھے بتاؤ کہ میں
تمہاری کیا امداد کر سکتی ہوں" شالی نے مسکراتے
ہوئے پوچھا۔
"تم یہاں سے چلی جاؤ اور چھن چھنگو کو بلو
میں یہاں اس غار میں چھپ جاتا ہوں۔ تم

اسے بتا دینا کہ میں اس کے سامنے اس
غار میں چھپا ہوا ہوں وہ یقیناً اس غار
میں داخل ہوگا اور میں اسے غار میں بند
کرکے اس کا منہ بھاری چٹان سے بند
کر دوں گا اس طرح چھن چھنگو غار سے
باہر نہ نکل سکے گا اور دم گھٹ کر
وہیں مر جائے گا لوزاٹا جن نے کہا۔
"مگر اس سے کیا فائدہ ہوگا اس کے
پاس بے پناہ صلاحیتیں ہیں وہ اپنی صلاحیتوں کی
مدد سے غار سے باہر نکل آئے گا" شالی
نے جرح کرتے ہوئے کہا۔
"تم نہیں سمجھتیں اس غار میں سے وہ
کسی صورت باہر نکل سکتا میں غار کے
پتھر پر وہ تلوار رکھ دوں گا چنانچہ اس
تلوار کی وجہ سے غار کے دہانے والے پتھر
پر اس کی صلاحیتیں کام نہ آ سکیں گی اور
وہ اندر ہی دم گھٹ کر مر جائے گا جب
مجھے یقین ہو جائے گا کہ وہ مر گیا ہے
تو میں تلوار اٹھا لوں گا اور پھر تمہیں

تمہارے باپ کے گھر پہنچا کر اپنی راہ لوں
گا" لوزاٹا جن نے ترکیب بتاتے ہوئے
کہا اور شالی نے فوراً ہی اس تجویز کو
تسلیم کر لیا کیونکہ اس کے خیال کے مطابق
یہ ترکیب لوزاٹا جن سے تلوار حاصل کرنے
کے لئے بہترین تھی جیسے ہی لوزاٹا جن پتھر
پر تلوار رکھے گا شالی وہ تلوار اٹھا لے
گی اور تلوار کے ہٹتے ہی چھن چھنگو غار
سے باہر نکل آئے گا اور پھر وہ آسانی
سے اس لوزاٹا جن کو قابو میں کرکے اس
کا خاتمہ کر سکے گا اس کے علاوہ اس کے
ذہن میں تلوار حاصل کرنے کی اور کوئی
صورت نظر نہ آ رہی تھی کیونکہ اس خوفناک
اور طاقتور جن سے زبردستی تلوار حاصل کرنے
کے متعلق تو شالی سوچ بھی نہ سکتی تھی
"بالکل ٹھیک ہے میں چھن چھنگو کو
[illegible] کر ابھی یہاں لے آتی ہوں" شالی نے
کہا اور لوزاٹا جن کے سر ہلاتے ہی وہ
تیزی سے ایک طرف دوڑتی چلی گئی جب وہ

ایک ٹیلے کی آڑ میں جا کر لوزاٹا جن کی نظروں سے غائب ہو گئی تو لوزاٹا جن نے ایک ہلکا سا قہقہہ مارا اور پھر وہ تیزی سے دوڑتا ہوا تیزی ٹیلے کی آڑ میں کھڑا ہو گیا اسے یقین تھا کہ لڑکی چھن چھنگو کو یہاں لے کر آئے گی اور انسانی تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر چھن چھنگو پہلے غار کا پتھر ہٹا کر اندر جھانکے گا اور اسی لمحے وہ انہیں پیچھے سے دھکیل کر اندر پھینک دے گا اور پھر غار کے دہانے پر جم کر کھڑا ہو جائے گا۔ اب اسے چھن چھنگو کا انتظار تھا۔

چھن چھنگو اس غار سے تھوڑی ہی دور ایک بڑے سے ٹیلے کی آڑ میں پنگو بندر کے ہمراہ کھڑا ہوا تھا۔ شالی نے یہاں پہنچتے ہی چھن چھنگو کو وہیں رکنے کے لئے کہا تھا اور خود لوزاٹا جن کے پاس پہنچ گئی تھی۔ اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ دوڑتی ہوئی واپس آ گئی اس کا چہرہ کامیابی کی خوشی سے سرخ ہو رہا تھا۔

"کیا تلوار مل گئی" چھن چھنگو نے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بے اختیار پوچھا۔

"وہ اب ضرور مل جائے گی" شالی نے جواب دیا اور پھر تفصیل سے تمام باتیں چھن چھنگو کو سنا دیں۔

"تلوار حاصل کرنے کی ترکیب تو اچھی ہے
مگر اس میں ایک خطرہ ہے کہ اگر ہم
تلوار حاصل نہ کر سکیں تو پھر واقعی میں
اس غار میں دم گھٹ کر مر جاؤں گا کیونکہ
پتھر پر تلوار ہونے کی وجہ سے میں اس
پتھر کو نہ ہٹا سکوں گا" چھن چھنگو نے
تشویش زدہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔
"تم بے فکر رہو چھن چھنگو مجھ پر اعتماد کرو"
شالی نے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا اور پھر
تھوڑی سی کشمکش کے بعد آخرکار چھن چھنگو
راضی ہو گیا کیونکہ اس کے علاوہ تلوار حاصل
کرنے کا کوئی اور چارہ بھی تو نہ تھا۔
"آؤ پھر چلیں جتنی جلدی یہ کام ہو جائے
گا اچھا ہے" چھن چھنگو نے قدم آگے بڑھاتے
ہوئے کہا اور پھر وہ تینوں تیز تیز قدم
اٹھاتے ہوئے اس غار کی طرف بڑھتے چلے
گئے۔ جس کے متعلق شالی نے بتایا تھا۔
"غار کے دہانے پر چٹان نما پتھر موجود تھا
جو ذرا سا ہٹا ہوا تھا اور لوزاٹا جن غائب

تھا۔
"آخر اس غار میں کیا خصوصیت ہے کہ لوزاٹا
جن مجھے اس کے اندر پہنچانا چاہتا ہے" چھن
چھنگو نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور اس کے
ساتھ ہی اس نے اپنا ایک ہاتھ اس چٹان
نما پتھر پر رکھ کر اسے آہستہ سے ایک
طرف دھکیلا تو شالی یہ دیکھ کر حیران رہ
گئی کہ وہ چٹان نما پتھر چھن چھنگو کے ہاتھ
لگاتے ہی یوں ایک طرف لڑھکتا چلا گیا
جیسے وہ ایک بھاری بھرکم چٹان کی بجائے
عام سا چھوٹا سا پتھر ہو۔
چھن چھنگو پتھر کے ہٹتے ہی تجسس کے
ہاتھوں مجبور ہو کر آگے بڑھا اور جھانک کر
غار کے اندر دیکھنے لگا وہ پوری طرح محتاط
تھا کیونکہ شالی نے اسے بتایا تھا کہ لوزاٹا
جن اندر موجود تھا چنگو بندر بھی اندر جھانکنے
لگا شالی ذرا دور کھڑی ادھر ادھر دیکھ رہی
تھی اسے شاید لوزاٹا جن کی تلاش تھی کیونکہ
اس نے یہاں آتے ہی دیکھ لیا تھا کہ جن

کے قدموں کے نشان غار کے اندر جانے کی
بجائے ایک ٹیلے کی طرف جا رہے ہیں۔
چھن چھنگو نے اس بات کا خیال نہیں
کیا تھا۔

ابھی چھن چھنگو اور پنگو بندر غار کے
اندر جھانک ہی رہے تھے کہ اچانک قریبی
ٹیلے کی آڑ سے دو بڑے بڑے ہاتھ آگے
بڑھے اور پلک جھپکنے میں وہ ہاتھ چھن
چھنگو اور پنگو بندر کی پشت پر پہنچ
گئے ان ہاتھوں میں بڑے بڑے پتھر تھے
پھر اس سے پہلے کہ شاہی چیخ کر چھن
چھنگو اور پنگو بندر کو ہوشیار کرتی ان
ہاتھوں نے پتھروں کی مدد سے چھن چھنگو
اور پنگو بندر کو زور سے دھکا دیا اور
ان دونوں کے حلق سے بے اختیار چیخیں
نکل گئیں اور وہ اچھل کر غار کے اندر
گرنے لگے۔

اسی لمحے لوزاٹا جن قہقہے مارتا ہوا ٹیلے
کی آڑ سے ہوتا ہوا غار کے دہانے پر

جم گیا۔ پھر اس نے پھونک دیئے تھے اور
پھر وہ دونوں ہاتھ غار کی طرف کئے مسلسل
قہقہے مار رہا تھا۔

غار چونکہ بے حد گہرا تھا اس لئے چھن چھنگو
اور پنگو بندر ہوا میں چکراتے ہوئے
غار کے اندر گرتے چلے گئے اور غار میں
موجود آدمخور چیتوں کو شاید انسانی خون کی
بو آ گئی تھی کیونکہ وہ عین اسی جگہ
اکٹھے ہو گئے تھے جہاں ان دونوں نے
گرنا تھا ان کی تیز غراہٹوں سے غار
گونجنے لگی ادھر خون چوسنے والی چمگادڑیں
بھی تیزی سے پھڑپھڑاتی ہوئیں ان دونوں
کی طرف بڑھنے لگیں جبکہ غار کے دہانے
پر لوزاٹا جن کھڑا کامیابی سے بھرپور قہقہے
لگانے میں مصروف تھا اسے اب مکمل
یقین تھا کہ وہ چھن چھنگو کو ختم کرنے
میں کامیاب ہو چکا تھا چونکہ تلوار اس کی
کمر سے بندھی ہوئی تھی اور وہ خود غار
کے دہانے پر پوری طرح جما ہوا تھا اور

اسے جن بابا نے بتا دیا تھا کہ جب تک
اس کا جسم غار کے دہانے سے چھپا
رہے گا غار کے اندر چھن چھنگو کی صلاحیتیں
بیکار رہیں گی اور لوزاٹا جن کو علم تھا
کہ بس اب چند لمحوں کی دیر ہے جیسے
ہی چھن چھنگو نیچے گرے گا چیتے اسے
ایک لمحے میں پھاڑ ڈالیں گے اور خون
چوسنے والی چمگادڑیں چند لمحوں میں اس کا
تمام خون چوس لیں گی۔

مگر وہ اپنی کامیابی کے نشے میں شامی
کو بھول گیا تھا شامی جو اس کے پیچھے کھڑی
تھی اس کی نظریں لوزاٹا جن کی کمر سے
بندھی ہوئی اس چھوٹی سی تلوار پر جم
گئیں اور جیسے ہی لوزاٹا جن کا رخ
غار کے دہانے کی طرف ہوا شامی کے
ہاتھ نے انتہائی تیزی سے حرکت کی اور
اس نے پلک جھپکنے میں وہ تلوار لوزاٹا
جن کی کمر سے کھینچ لی لوزاٹا جن قہقہے
مارنے میں اتنا مصروف تھا کہ اس چھوٹی

سی تلوار کے علیحدہ ہونے کا اسے احساس تک
نہ ہوا۔

ادھر چھن چھنگو اور چنگو بندر جیسے ہی
فضا میں اڑتے ہوئے نیچے گرنے لگے اور
انہوں نے چیتوں اور خون پینے والی چمگادڑوں
کو دیکھا وہ سمجھ گئے کہ لوزاٹا جن نے ان
کے خلاف چال کھیلی ہے نیچے گرتے ہوئے
چھن چھنگو نے دل ہی دل میں ایک ورد
کیا اور دونوں ہاتھ چیتوں کی طرف کر دیئے
دوسرے لمحے اس کے دونوں ہاتھوں سے
بجلیاں نکلیں اور سارے چیتوں کے جسم یوں
بکھر گئے جیسے کسی نے ان کی بوٹی بوٹی
علیحدہ کر دی ہو اور عین اسی لمحے وہ
دونوں ان چیتوں کی لاشوں پر جا گرے
اسی لمحے خون پینے والی چمگادڑیں ان پر
جھپٹ پڑیں مگر چھن چھنگو نے دونوں ہاتھ
اونچے کئے اور ایک بار پھر اس کے دونوں
ہاتھوں سے بجلیاں نکلیں اور خون پینے والی
چمگادڑیں مردہ چھپکلوں کی طرح بے جان ہو

کر زمین پر آ گریں۔

"یہ کیا ہو گیا ہے یہ کیسے ہو گیا؟"
لوزاٹا جن نے جو غار کے دہانے پر
کھڑا یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا چیلوں
اور چمگادڑوں کے مرتے ہی چونک پڑا اس
کا ہاتھ تیزی سے تلوار کی طرف بڑھا
مگر دوسرے لمحے وہ بری طرح اچھلا کیونکہ
تلوار غائب تھی۔

وہ تیزی سے مڑا اور پھر اس کا چہرہ
غصے کی شدت سے سیاہ پڑ گیا۔ جب
اس نے دور کھڑی شاملی کے ہاتھ میں وہی
تلوار دیکھی۔

"تم کمینی لڑکی۔ تم نے دھوکہ کیا ہے۔ میں
تمہارا خون پی جاؤں گا۔" لوزاٹا جن نے
کرکدار لہجے میں چیختے ہوئے کہا مگر اس
سے پہلے کہ وہ شاملی پر جھپٹتا نیچے کھڑے
ہوئے چھن چھنگو نے ہاتھ اٹھا کر نیچے
کی طرف جھٹکا اور لوزاٹا جن کے قدم نہ
صرف زمین سے اکھڑ گئے بلکہ وہ چیختا

ہوا فضا میں لہراتا غار کی فرش کی طرف کھنچتا
چلا گیا تلوار نہ ہونے کی وجہ سے اب
وہ چھن چھنگو کی صلاحیتوں کے سامنے بے
بس ہو کر رہ گیا تھا۔

پھر جیسے ہی اس کا بھاری بھرکم جسم
زمین پر ایک دھماکے سے گرا چھن چھنگو
نے اپنی کھڑی ہتھیلی پوری قوت سے نیچے
گرتے ہوئے لوزاٹا جن کے عین دل پر ماری
اور لوزاٹا جن کے حلق سے ایک خوفناک چیخ
نکلی اور وہ بری طرح پھڑکنے لگا چھن چھنگو
کے اس وار میں نجانے کتنی قوت تھی کہ
چند لمحے پھڑکنے کے بعد لوزاٹا جن کا جسم
ساکت ہو گیا اور اس کے ہاتھ پیر ڈھیلے
چلے گئے اور اس کے منہ اور ناک سے
خون کا فوارہ سا نکلنے لگا چھن چھنگو کے
ایک ہی وار سے اس کا دل پھٹ گیا

"آؤ پنگلو اب نکل چلیں موذی تو ختم ہو
گیا۔" چھن چھنگو نے پنگلو بندر کی دم پکڑتے
ہوئے کہا اور دوسرے لمحے ان دونوں کے

جسم فضا میں اچھلے اور پھر وہ تیزی سے
پرواز کرتے ہوئے غار سے باہر آ گئے جہاں
شالی ہاتھ میں تلوار پکڑے ان کا انتظار
کر رہی تھی اور جب شالی نے تلوار
چھن چھنگو کو دیتے ہوئے تمام واقعہ بتایا
تو چھن چھنگو سمجھ گیا کہ شالی کی ہوشیاری
تیزی اور عقلمندی کی وجہ سے وہ موت کے
منہ سے بال بال بچا ہے۔

"بہت بہت شکریہ شالی تم نے آج
ہماری جان بچائی ہے مگر اب جلد ہی ہمیں
اس غار میں چلنا چاہیے"
"چھن چھنگو نے تلوار لیتے ہوئے کہا اور
پھر اس نے شالی اور پنگلو بندر کو ہاتھ
پکڑ کر آنکھیں بند کرنے کے لئے کہا۔
" چند لمحوں بعد جب انہوں نے آنکھیں کھولیں
تو وہ سنہری غار کے دہانے پر کھڑے
تھے جس پر ابھی تک آگ کا خوف ناک
الاؤ جل رہا تھا۔
"میں اس آگ کے پار کیسے جاؤنگا" چھن

چھنگلو نے آنکھیں بند کرتے ہوئے سوچا۔
چھن چھنگلو خدا کا شکر ادا کرو کہ تم
موت کے منہ سے بچ گئے ہو اب تلوار
تمہارے قبضے میں ہے اب یہ آگ تمہارا
کچھ نہیں بگاڑ سکتی تم غار کے اندر چلے
جاؤ اور جن بابا کے سینے میں یہ تلوار
مارو اس تلوار کے جن بابا کے سینے میں
لگتے ہی جن بابا کی تمام طاقتیں ختم ہو
جائیں گی اور پھول والا دروازہ بھی خود بخود
کھل جائے گا غیبی طاقت نے جواب دیا
اور پھر چھن چھنگلو تلوار اٹھائے شالی اور
پنگلو بندر کا ہاتھ پکڑے آگ کے اندر داخل
ہو گیا اور واقعی وہ اس بھڑکتی ہوئی
آگ سے یوں گزر گئے جیسے آگ کی بجائے
وہاں پھول کھلے ہوئے ہوں
غار کے اندر جن بابا آنکھیں بند کئے ہوئے
مطمئن انداز میں بیٹھا ہوا تھا پھر اس سے
پہلے کہ جن بابا آنکھیں کھولتا چھن چھنگلو نے
ہاتھ میں پکڑی ہوئی تلوار پوری قوت سے

جن بابا کے سینے میں مار دی اور تلوار جن
بابا کے سینے میں گھستی چلی گئی اور جن
بابا چیخ مار کر زمین پر گرا اور تڑپنے
لگا۔

"ہائے میں نے خود اپنے ساتھ ظلم کیا
اور تلوار منگائی کاش میں ایسا نہ کرتا۔" جن
بابا نے چیختے ہوئے کہا اور پھر وہ بیہوش
ہو گیا اسی لمحے غار کے ایک کونے میں ایک
دروازہ نمودار ہو گیا اور چھن چھنگو شاملی
اور چنگلو تیزی سے اس دروازے کو پار
کر گئے یہ ایک طویل سرنگ تھی جس کے
اختتام پر ایک اور چھوٹی سی غار تھی جب
وہ اس غار میں پہنچے تو انہوں نے غار
کے عین درمیان میں ایک چھوٹا سا پودا دیکھا
جس پر سفید رنگ کا ایک چھوٹا سا پھول
کھلا ہوا تھا۔ چھن چھنگو نے آگے بڑھ کر
وہ پھول توڑ لیا پھول توڑتے ہی ایک
خوفناک دھماکہ ہوا اور انہیں یوں محسوس ہوا
جیسے وہ پوری پہاڑی فضا میں بکھر گئی ہو۔

چند لمحوں بعد ہر طرف سے روشنی کا
سیلاب سا آ گیا اور انہوں نے دیکھا کہ
وہ سیاہ پہاڑی اپنے اندھیرے سمیت غائب
ہو چکی تھی اور وہ صاف زمین پر کھڑے ہوئے
تھے۔

"تو یہ پہاڑی بھی بوڑھے جن بابا کی بنائی
ہوئی تھی" چھن چھنگو نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔
"ہمیں فوراً شہزادہ اسد کی طرف چلنا
چاہیے" شاملی نے کہا اور چھن چھنگو نے
اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر انہوں نے
ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑ کر آنکھیں بند
کر لیں۔

تھوڑی دیر بعد جب انہیں اپنے قدموں
تلے زمین کا احساس ہوا تو انہوں نے
آنکھیں کھول دیں اور آنکھیں کھولتے ہی انہوں
نے اپنے آپ کو شاہی محل کے دروازے پر
کھڑا پایا دروازے پر کھڑے دربان انہیں حیرت
سے دیکھ رہے تھے۔ شاید وہ سوچ رہے
تھے کہ یہ تینوں اچانک کہاں سے ظاہر ہو

گئے ہیں۔

"بادشاہ سلامت سے کہو کہ ہم زہر چوس پھول لے آئے ہیں۔" چھن چھنگو نے مسکراتے ہوئے حیرت زدہ دربان سے کہا اور دربان یہ سنتے ہی خوشی سے چیخیں مارتا ہوا محل میں دوڑتا چلا گیا تھوڑی دیر بعد بادشاہ خود ننگے پیر دوڑتا ہوا پھاٹک پر آ گیا۔

"کیا میں نے سچ سنا ہے تم پھول لے آئے ہو میرا بیٹا بچ جائے گا" بادشاہ نے یقین نہ آنے والے لہجے میں پوچھا۔

"آپ نے بالکل سچ سنا ہے بادشاہ سلامت یہ دیکھئے پھول۔" چھن چھنگو نے مسکراتے ہوئے کہا اور بادشاہ نے خوشی سے پاگل ہو کر چھن چھنگو کو دونوں بازوؤں میں لے لیا۔ اور پھر تیزی سے محل کے اندر بھاگتا چلا گیا۔

شہزادے کے کمرے میں بادشاہ شاہی حکیم اور دوسرے بڑے حکام جمع ہو گئے اور پھر چھن چھنگو نے وہ پھول پلنگ پر بیہوش

پڑے ہوئے شہزادے اسد کی ناک سے لگا دیا

پھول شہزادے کی ناک سے لگتے ہی تیزی سے رنگ بدلنے لگا اس کا سفید رنگ تیزی سے نیلا ہوتا جا رہا تھا اور اسی طرح شہزادے کا نیلا رنگ غائب ہوتا جا رہا تھا

تھوڑی دیر بعد پھول کا رنگ گہرا نیلا ہو گیا جب کہ شہزادے کا اصل رنگ روپ لوٹ آیا اور اس نے آنکھیں کھول دیں

وہ اب پوری طرح صحت یاب تھا اور بادشاہ اپنے بیٹے کو صحت مند دیکھتے ہی سجدے میں گر پڑا شہزادے کو جب چھن چھنگو کے متعلق بتایا گیا تو وہ بھی اس کے پیروں میں گر پڑا

"اٹھو شہزادے یہ سب اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہیں تم نیک اور سچے تھے اس لئے اللہ نے تم پر کرم کیا ہے" چھن چھنگو نے شہزادے کو اٹھا کر گلے سے لگاتے ہوئے کہا

اور پھر بادشاہ نے پورے شہر میں زبردست جشن منانے کا اعلان کر دیا اور پورا شہر

جو اداسیوں میں ڈوبا ہوا تھا۔ شہزادے کے صحتیاب ہوتے ہی خوشیوں سے مہک اٹھا اور خاص طور پر جب سب کو اس خوفناک لوزانا جن کی موت کا پتہ چلا جس نے بے شمار سپاہیوں کا خون چوس لیا تھا تو یہ خوشی اور بھی دوبالا ہو گئی۔

شہزادہ بادشاہ اور شہر کا ہر آدمی چھن چھنگو اور شالی کے آگے بچھا جا رہا تھا اور وہ دونوں اور چنگو بندر بھی بے حد خوش تھے کہ انہوں نے ایک نیک کام تو یہ کیا ہے کہ شہزادے کی جان بچا لی اور دوسرا یہ کہ ایک ظالم اور خوفناک جن سے بھی دنیا کو ہمیشہ کے لئے نجات دلا دی وہ بھی شہر کے لوگوں کے ساتھ خوشیاں منانے میں مصروف تھے۔

ختم شد

چھن چھنگو کے حیرت انگیز کارنامے !

پُراسرار دیوتا

مصنف :- مظہر کلیم ایم - اے

- ایک ایسا پُراسرار دیوتا جو انسان کے روپ میں آکر انسانوں پر بے پناہ ظلم ڈھا رہا تھا
- پراسرار دیوتا جس کے پاس خوفناک طاقتیں تھیں اور پوری دنیا کے لوگ اس سے خوف کھاتے تھے
- پراسرار دیوتا جسے کوئی نہیں مار سکتا تھا۔ موت بھی اس کے قریب آنے سے ڈرتی تھی
- چھن چھنگو شالی، چنگو بندر اور پراسرار دیوتا کے درمیان عجیب و غریب اور خوفناک مقابلہ
- چھن چھنگو کی صلاحیتوں اور پُراسرار دیوتا کی خوفناک طاقتوں کے درمیان زبردست جنگ
- انتہائی عجیب و غریب اور حیرت انگیز کہانی

ناشران یوسف برادرز پبلشر بکسیلرز پاک گیٹ ملتان